



چہ گوئم باتو گرامی چہا درقا دیان مینی

رجب و ذی القعدة ۲۸۸

دواینی شفا بهی غرض دارالامان بهی

Digitized by Khilafat Library

۱۲۔ ربیع الثانی ۱۲۲۲ھ علی اصاحبہ التیجۃ والسلام۔ مطابق، جون ۱۹۰۶ء

Digitized by Khilafat Library

ای جهان منتظر خوش باش کا بدستان

یاد میر محمد صادق عقیل مدینه

آن مسیح دور آخر مہدی آخر زمان

سلسلہ النجدید جلد ۲

سلسلہ التقدیم جلد ۵

شرح قیمت اخبار بدر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دس شراطیں

والیان ریاست و گورنمنٹ عنہ

اور آپ کی جماعت کا مذہب

اول بیعت کنندہ ہے دل سے عہد اہانت کا کر لے کہ

راہ میں طیارہ بیگیا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس نے
منہ نہ پھیر لیا بلکہ قدم آگے بڑھایا۔ ششم یہ کہ اتباع
رسم اور متابعت ہوا۔ ہوس باز جایگا اور تر آن شریف
حکومت کے کچلے پچلے اور پکڑے کھانے والے اور مالدار
کو اپنے ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیا۔ ہفتم یہ کہ
تجربہ اور نغوت کو کھلی چھوڑ دیا اور فرستی اور عاجزی
اور خوش خلقی جلیبی اور مسکینی سے زندگی بسر کر لیا۔ ششم
یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی
جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنی
ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھ لیا۔ ہفتم یہ کہ
عام خلق انہ کی ہمدردی میں محض لاشہ مشغول
رہ لیا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خلد
و اطاعتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ
پہنچایا۔ ہفتم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض
لاشہ باقر اطاعت و معرفت باندھ کر اس پر
آواہت مرگ قائم رہے گا اور اس عقد اخوت
میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر فیہوی
رشتوں اور خاندانوں اور تمام خاندانہ حالتوں میں
پائی نہ جاتی ہو۔

محبوب ہو گیا دوم یہ کہ جھوٹے اور زنا اور بد نظری اور
فسق و فجور ظلم خیانت فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا
ہو گیا اور انسانی جوشوں کی قوت ان کا مغلوب ہو گا اگرچہ
کیسا ہی جذبہ پیش آئے۔ سوم یہ کہ بلا ناخوشہ چھوٹ نماز
موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرنا ہو گیا اور سنتی الدوس
نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنی سبکی کریم صلعم پر درود بھیجنے
اور ہر روز پانچ گنا ہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کر نہیں
دا اور ست اختیار کر گیا اور ملی محبت اللہ تعالیٰ کے احسان کو
یا کو کہہ کے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روز و اپنا اور دنیا گیا
چہاں یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً
اپنے انسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا
نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال
پہنچ دراحت عشرہ ثبیر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ
کے ساتھ وفا داری کر گیا اور ہر حالت راضی بقضا ہو گا
اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اسکی

اندرین آینه از ما دیکم
 آن کتاب حق که قرآن نام اوست
 آن رسوئے گش محمد هست نام
 معراج باشی شد اندر بدن
 هست او خیر الی خیر الانام
 ما از او شیم هر آری که هست
 آنچه ما را دخی و یا کائے بود
 ما از او یابیم هر روز و کمال
 اقتدائے قول او در جان است
 از ملائک و از خبرائے معاد
 آن همه از حضرت احدیت است
 معجزات او هر حق اند و راست
 معجزات انبیاء سابقین
 همه از جانب و دل ایمان است
 یکدمه دوری از ان عالی جناب

هم بریں از او دنیا بگذریم
 باو عرفان ما از جام اوست
 دامن پاکش بدست ما دام
 جان شد و با جان بدخواه شدن
 به نبوت و ابرو شد اختتام
 زو شده سیراب سیراب که هست
 آن نه از خود از همان جلئے بود
 وصل و مدارا نل بے اد محال
 هر چه زو ثبات شد ایمان است
 هر چه گفت آن مرسل رب العباد
 مشکوآت مستحق لعنت است
 منکرات مورد لعن خدا است
 آنچه در قرآن بیانش بالیقین
 هر که انکار کند از اشقیار است
 نزد کافر است قصه ای و باب

جاری کرانے کا حق حاصل ہو
معاویہ درجہ دوم جنگو عہ پر اخبار
جاری کرانے کا حق حاصل ہے
معاویہ درجہ سوم سے عام قیمت نیکی
عام قیمت مابعد سے فی پرچہ ۲ حوصاب
یا نرخ اجراء سے ایک ٹکے اندازہ قیمت
نہ روا کرین گے ان سے بحساب مابعد لیجاو گی
نمونہ کے پرچہ کیواسطے برکٹ آنا چاہئے
خط کو ثابت کیواسطے جو بل کاروانا چاہئے
جو اخبار وقت پر نہ پہنچے اُسے پندرہ یوم کے
اندازہ طلب کرنا چاہئے بعد میں نہیں مسکیگا
رسیدز اخباریں چلیاں جاو گی علیحدہ رسید
جاو گی روپیہ ارسال کرنے کے بعد اگر دفعہ
اکل سید نہ چھپے تو خط لکھکر دریافت کرنا
مکمل ... ی ... افیقہ ... میگز

وہ الفاظ جنہیں حضرت اقدس سحیت لیتے ہیں۔ ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے۔ اشہدان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہدان محمد عبید و رسولہ۔ بار بار سچ میں احمد کے ہاتھ چلان تمام گناہوں کو۔ کرتا ہوں جنہیں میں گرفتار رہا اور میں سچے دل سے اتار کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہو تمام گناہوں کو تجارہ ہو لگا اور دین کو دنیا پر مقدم کر دوں گا۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب و انوب الیہ۔ بار بار۔ رب انی ظلمت نفسی و اعانتت ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب میں سے اسی بات پر غم کیا اور پڑ گیا ہوں کہ اتار کرتا ہوں میرے گناہوں کو میرے سوا کسی کو بخشنے والا نہیں اس کے بعد آپ مع حاضرین مجلس سحیت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہیں۔

اسپور - جسٹس نمبر ۱۸

میان محبت صاحب
سکول کوٹا

ردہ عریض
حزب
صلح و تسکین

مدنی و انجمن اذلد



بسم اللہ الرحمن الرحیم
بسم اللہ الرحمن الرحیم



سبحان اللہ اسری بصیر لہامن السجود الحرام الی



چہ گویم باتو گرامی چہ ارقادیان مینی

دواینی شفا مینی غرض دارالامان مینی

۱۲ - بیع اثنی ۱۳۲۳ھ سے ۱۳۲۴ھ تک مطابقت ۱۹۰۶ء - جون ۱۹۰۶ء

ایڈیٹر محمد صادق عفی عنہ

آن مسیح دور آخر مہدی آخر زمان

شرح قیمت اخبار بدر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

وس شرائط بیعت

والایمان رباست وگورنت فنت
معاویہ در جہ اول جنگ عا پر شمار
جاری کرنے کا حق حاصل ہے
معاویہ در جہ دوم جنگ عا پر اخبار
جاری کرنے کا حق حاصل ہے
معاویہ در جہ سوم سے عام قیمت پیشی عا
عام قیمت بعد سے فی پرچہ ۲۰ جہ صاحب
تاریخ اجراء سے ایک ایک کا انداز قیمت اخبار
نذرانہ کریں گے ان سے سبب باندہ بیادگی
نمونہ کے پرچہ کیوں ہے۔ کا کٹ آنا چاہئے
خط و کتابت کے واسطے جوبلی کارڈ آنا چاہئے
جو اخبار وقت پر پہنچے اسے پندرہ بوم کے
اندازہ طلب کرنا چاہئے بعد میں نہیں ملے گا
رہید اخبار میں چالی جاگی علیحدہ رسید دی
جاگی رہید ارسال کرنے کے بعد اگر دہرہ
گاہ سید نہ چھپے تو خط لکھ کر دریافت کرنا چاہئے
لوکل ... از قیہ ...

اسلامیہ از فضل خدا
اندریں بن آمدہ از ماوریم
آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست
آن رسوے کش محمد است نام
صمد با شیر شد اندر بدن
ہست از خیر الرسل خیر الانام
ماز و شیم ہر آجے کہ ہست
آچہ ما دہی وایکاسے بود
ماز و یایم ہر روز و کمال
اتدا کے قول اور جہان است
از طراک از خبر نمائے معاد
آن ہمہ از حضرت احدیت است
معجزات او ہر حق اندر است
معجزات انبیاء سابقین
برہمہ از جہان و ملی ہاں است
یکجے دوری انہاں عالی جناب

اول بیعت کنندہ سے دل سے خدا جانے گا کہ
آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شریک سے
مقتضی ہوگا دوم یہ کہ جو کچھ او دنیا اور بد نظری اور
شوق و غلو و خیانت خدا اور بنادست طاعت و سچا
ہوگا اور نفسانی جوشوں کی دولت ان کا مغلوث ہوگا اگر
کیسا ہی جذبہ شیر آوے۔ سوم یہ کہ بلاناغہ نبوت کا
موافق حکم خدا اور رسول کے اور کار ہوگا اور حتی الوسع
نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنی سنی کریم صلعم پر درود بھیجنے
اور ہر روز پوچھنے کی معافی مانگنے اور استغفار کرینے
اور امت اختیار کرے گا اور دلی محبت اللہ تعالیٰ کے احسان کو
یاد کرے اس کی حمد و تعریف کو ہر روز اپنا ورد دنیا
چراہم یہ کہ عام خلق کو عوام اور مسلمانوں کو خصوصاً
پسے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تعلیف نہ دے
نہ زبان نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ چہم یہ کہ ہر حال
ریح و راحت۔ عشر۔ تیسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ
کے ساتھ وفاداری کرے گا اور ہر حالت راضی بقضا ہوگا
اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اسکی

راہ میں ہمارے ہر ایک اور کسی مصیبت اور دہرے پر اس
منہ نہ پیرے گا لگے قدم کے بڑا لگا ششم یہ کہ اتباع
یہ کہ نہایت ہر اور اس کا باز آجیا اور قرآن شریف
کی حکومت کو کلی اپنے آپ کرے اور حال اللہ تعالیٰ سے
کرے ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دے گا ہفتم یہ کہ
تجربہ اور نفرت کو نکلی چھوڑے گا اور فری اور عاجزی
اور خشم غلیظی تعلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے ہشتم
یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدی اسلام کو اپنی
جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنی
ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے۔ نہم یہ کہ
عام خلق اللہ کی ہمدی میں محض اللہ شغل
رہے گا اور جہان تک بس چل سکتا ہے اپنی خدا
داد و اطاعت اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ
پہنچاے گا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض
اللہ باقرار طاعت در معرفت باندہ کر اس پر
تا وقت مرگ قائم رہے گا اور اس عقد اخوت
میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی
رشتوں اور مائوں اور تمام خدائے حالتوں میں
پائی نہ جاتی ہو۔

وہ الفاظ نہیں حضرت اقدس بیعت لیتے ہیں۔ اچھے میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے ہیں اور طالب تحریر کرتا جاتا ہے۔ اشدھان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشدھان محمد عبدہ و رسولہ۔ ہمارے بیچ میں احمد
کے اچھے پلان تمام گناہوں کو برکتوں میں سے قرار دیتا اور میں اپنے دل سے قرار کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سجدہ ہو گا تمام گناہوں کو دنیا پر قدم رکھوں گا۔ استغفر اللہ منی من کل ذنب و اتوب الیہ
سواہ۔ بہت اتنی ظلمت نفسی و اعتوت بذنبی فاعطرنی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنی گناہوں کو قرار کرتا ہوں کہ میرے گناہ بخش کر تیرے سوا کسی بخشش والا نہیں
میں کے بعد آپ مع حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِحَمْدِ نَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

فہرست مضامین

- صفحہ ۲۔ خدا تعالیٰ کی تازہ وحی
صفحہ ۳۔ ڈائری۔ القول القیب
صفحہ ۴۔ مسیح و مسیح کے خاتم و مسیح کے مہربان
صفحہ ۵۔ خط چودہویں الہاد صاحب مرحوم بنام ابو سعید عرب
ضیاء الاسلام۔ قطعہ۔ فیصلہ کی آسان راہ
صفحہ ۶۔ زندہ نبی۔
صفحہ ۷۔ مراسلات
صفحہ ۸۔ فوجی گورنمنٹ توجہ فرمائے
صفحہ ۱۰-۱۱-۱۲۔ اشتہارات

بدر مسیح

۴ اربیع الثانی ۱۳۲۵ھ مطابق ۶ جون ۱۹۰۶ء

خدا تعالیٰ کی تازہ وحی

۳۱۔ مئی ۱۹۰۵ء کو فرمایا۔ چند روز پہلے میں نے دیکھا تھا۔

میں نے دیکھا کہ بہت سے زنبور میں اڑیں ان کو کپڑے میں پکڑ کر مار رہا ہوں۔
۴۔ جون ۱۹۰۵ء کو فرمایا دیکھا کہ میں ایک جگہ ہوں اور وہاں ایک چادر ایک اونچی جگہ پر رکھی ہوئی ہے۔ بتنے میں ایک چڑا آیا اور اس چادر پر بیٹھ گیا تب میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا کہ جس طرح بنی اسرائیل کے واسطے آسمان سے پرند اترتے تھے اسی طرح ہمارے واسطے ہے۔

۵۔ جون ۱۹۰۵ء۔ الہام
۱۔ مَا اَنْتَ بِنَبِیٍّ اِلَّا اَنْتَ زَیُّ اللّٰهِ
قَوْمًا لَا یُؤْمِنُوْنَ

ترجمہ: کوئی نبی نہیں بھیجا گیا مگر خدا نے اس کی وجہ سے ایک قوم کو رسوا کیا جو ایمان نہیں لائے تھے۔

۲۔ یُلْقِی الرُّوحَ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهِ
ترجمہ: خدا اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے۔ نبوت کی روح اس پر داتا ہے۔

۳۔ الہام۔ خدا کی فیضان اور خدا کی مہربانی کتنا بڑا کام کیا۔

اخبار قادیان

- ۱۔ حضرت اقدس مجدد اہل بیت بخیر و عافیت ہیں
- ۲۔ حضرت مولوی نور الدین صاحب بخیر و عافیت ہیں اور درس قرآن روزانہ مسجد اقصیٰ میں ہوتا ہے۔
- ۳۔ حضرت مولوی محمد احسن صاحب چند خانگی ضروریات سبب وطن کو تشریف لے گئے ہیں ایسا ہی حکیم فضل الدین صاحب چند روز کے واسطے بحیرہ تشریف لے گئے ہیں
- ۴۔ مولوی محمد سعید صاحب بمبہ دیگر حید آبادی ساہیوال کے واپس وطن کو چلے گئے۔ اس ہفتہ میں شیخ رحمت اللہ صاحب۔ حکیم محمد حسین صاحب قریشی بابو غلام محمد صاحب ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب۔ بابو عبدالقادر صاحب کلرک دفتر کونسل جنرل لاہور سے اور دیگر بہت سے اصحاب مختلف مقامات سے تشریف لاکر حضرت کی زیارت سے مشرف ہوئے
- ۵۔ شب درمیانی ۵ جون سنہ ۱۳۲۵ء عشاء کے قریب ایک ستارہ ٹوٹا ہوا دکھائی دیا۔ جس کی روشنی نہایت تیز تھی اور غیر معمولی سے رنگ اس میں سے نکلے

و عامر و۔ منشی محمد نعیم صاحب محرم دفتر بدر قریب دو ہفتہ سے بیمار ہیں۔ لیکن اب پہلے کی نسبت بہت آرام ہے۔ اجاب سے درخواست ہے کہ ان کی شفا کے واسطے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ منشی صاحب کی بیماری کے سبب بعض خطوط کی تعمیل میں تاخیر ہوئی ہے۔ امید ہے کہ اجاب معاف رکھیں گے۔

خط و کتابت

خط و کتابت کے وقت تمام خرید و فروخت کے واسطے ضروری ہے کہ اپنا پتہ تحریر فرمائیے اپنے نام کے ساتھ ضرور لکھیں

ورنہ تعمیل ارشاد میں وقت پیدا ہوتی ہے اور دیر ہوتی ہے۔ منیجر بدر

ارسال زر

بدر اخبار کے متعلق یا کسی دوسرے اخبار یا رسالہ کے متعلق جو قادیان سے لکھتے ہیں ارسال زر یا کوئی اور خط و کتابت ہرگز حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام نہیں ہونی چاہئے۔ جو لوگ اخباروں کے متعلق کوئی بات حضرت اقدس علیہ السلام کو لکھتے ہیں یا اخباروں کے متعلق آپ کے نام روپے روانہ کر دیتے ہیں۔ ان کو ڈرنا چاہئے کہ حضور کے وقت میں بے جا مداخلت کر کے وہ موجب تکلیف ہوتے ہیں۔ حضور ایسے معاملات میں کوئی دخل نہیں رکھتے۔

منیجر بدر

لاکھ شہادت کی ایک شہادت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کتاب لغات القرآن کے متعلق مفصلہ ذیل ریویو تحریر فرمایا کہ عرب صاحب سید عبدالحی کو دیا ہے

لغات القرآن

یہ کتاب ایف کمرہ مولوی سید عبدالحی صاحب بغدادی کی ہے جو لغات مشکوٰۃ قرآن جمعیہ لکھی گئی ہے جس میں چند ورق اس کتاب کے دیکھے ہیں جس سے معلوم ہوا کہ حقیقت مولف نے اس کتاب کے لکھنے میں بہت محنت اور سعی خرچ کی ہے اور چونکہ مولف خود اہل زبان ہوا اس کی تادیب از باعربی ہے اس لیے کتاب اس کی جہان تک سیر انجیل ہے ایسی غلطیوں کے محفوظ ہے جو غیر زبان والے سے سرزد ہو جاتی

ہیں اور میری دانست میں وہ مفید کتاب ہے اور قیمت بھی قلیل ہے

تممت ہم
ہذا غلام احیا

ڈائری

القول الطیب

اس مئی سنہ ۱۹۰۶ء فرمایا تین چار روز ہوئے میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ بہت سے چہوٹے زنبور ہیں اور میں ان کو مارتا ہوں اس سے مراد یہی مخالف دشمن ہیں جو احمق ہیں اور عفو چاہتے ہیں یہی حکمت الہی ہے کہ ایک طرف تو خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ جوش دیا کہ خلقت کو ہدایت دیں اور ان کو راہ راست پر لادیں اور دوسری طرف ابوجہل جیسوں کو جوش دیا کہ مخالفت میں شور و غوغا مچائیں۔ مذکورہ بالا روایہ کے مطابق مخالفین کی تباہی بذریعہ دلائل اور بذریعہ نشانات الہی کے ہے۔ دشمن خود بخود ہلاک ہو رہے ہیں۔ کیوں کہ یہ زمانہ تلوار کا نہیں۔ خدا آپ سامان پیدا کرتا ہے۔

حیدرآباد کے مولوی محمد سعید صاحب نے اپنے ابتلاؤں کا ذکر کیا۔ فرمایا جب تک انسان ابتلا کی برداشت نہ کرے خدا کے پاس اس کو درجہ نہیں مل سکتا۔

فرمایا ہم غریب اور ضعیف ہیں نہ تلوار ہمارے ہاتھ میں ہے اور نہ ہم اس امر کے واسطے مامور ہیں کہ تلوار چلائیں۔ اور نہ ہمارے پاس جنگ کے سامان ہیں لیکن ہماری تلوار آسمان پر ہے۔ دنیا میں جس عظیم الشان انقلاب کو ہم چاہتے ہیں کہ لوگ خدا کی طرف جھکیں اور اس کی ہستی پر ایمان لادیں وہ ہمارے اختیار میں نہیں۔

کتابوں کے لکھنے سے بھی کچھ نہیں ہوتا۔ گو ایک ہرے بھرے باغ کی طرح دلائل کا مجموعہ ہم نے اکٹھا کیا ہے

لیکن اس کی طاقت کوئی تو نہیں کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے کچھ کرے گا۔ میرا قلب محسوس کرتا ہے کہ اس وقت

دنیا ایسی سمٹ غفلت میں پڑی ہوئی ہے کہ بغیر ایم اور شدید عذاب کے ماننے والے نہیں۔ حدیثوں سے ثابت ہے

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہ نہیں فرمایا کہ آئے والا مسیح مردوں کو زندہ کرتا پھرے گا۔ بلکہ یہ

فرمایا کہ زندوں کو مارے گا جیسا کہ طاعون وغیرہ نشانات میں ہلاکت ہو رہی ہے

۳۰۔ مئی سنہ ۱۹۰۶ء فرمایا۔ ہر ایک نبی جو دنیا میں آتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ کے کسی نہ کسی اسم کا پرتو ہوتا ہے۔ مسیح موجود پر اللہ تعالیٰ کے غالب ہونے

والے نام کا پرتو ہے۔ صوفیوں نے بھی لکھا ہے کہ آئے والا مسیح ہمیشہ فتح پائے گا اور کبھی مغلوب نہ ہوگا۔

دشمن ہزار اس کی مخالفت کریں۔ مگر وہ جیسا وجود ہے

کہ اس کو ہمیشہ فتح ہی ہوگی۔ شکست تو اس نے کھائی ہی نہیں ڈاکٹر عبدالحکیم کا ذکر تھا۔ فرمایا۔ جو شخص یہ کہتا ہے

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کے بغیر نجات ہو سکتی ہے۔ وہ جھوٹا ہے۔ خدا تعالیٰ نے جو بات ہم کو سمجھائی

ہے وہ بالکل اس کے برخلاف ہے خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحبکم اللہ

اے رسول (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) ان لوگوں کو کہہ دو کہ اگر تم خدا سے پیار کرتے ہو تو او میری پیروی کرو تم خدا

کے محبوب بن جاؤ گے۔ بغیر متابعت آل حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کوئی شخص نجات نہیں پاسکتا۔ جو لوگ آنحضرت

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بغض رکھتے ہیں ان کی کبھی خیر نہیں۔ اس کے لئے مناسب نہ تھا کہ وہ تفسیر لکھنے بیٹھتا

کیوں کہ نہ تو ظاہری علوم سے اس کو کچھ حصہ تھا اور نہ باطنی طہارت اور پاکیزگی کو وہ حاصل کر چکا تھا۔ اسی واسطے میں

نے کبھی اس کی تفسیر کو نہیں پڑا۔ کیوں کہ اس میں تفسیر اوقاف ہے ایسے آدمی کی کتاب کو پڑھنا صرف اپنے وقت کو خراب

کرتا ہے۔ جاہل آدمی پھر متکبر کبھی نیک انجام نہیں پاسکتا۔ فرمایا۔ چند سال ہوئے کہ مجھے الہام ہوا تھا۔

سر انجام جاہل جسم بود کہ جاہل نحو عاقبت کم بود

فرمایا۔ اللہ تعالیٰ جب ایک باغ لگاتا ہے اور کوئی اس کو کاٹنا چاہتا ہے تو خدا اس شخص پر کبھی راضی نہیں ہو سکتا

موت کی بات ہے میں نے ایک خواب دیکھا تھا کہ میں ایک گھوڑی پر سواری ہوں اور باغ کی طرف جاتا ہوں اور میں اکیلا ہوں

سامنے سے ایک لشکر نکلا جس کا یہ ارادہ ہے کہ ہمارے باغ کو کاٹ دیں۔ مجھ پر ان کا کوئی خوف طاری نہیں ہوا اور

میرے دل میں یہ نہیں ہے کہ میں اکیلا ان سب کو مارنے کا فیصلہ کافی ہوں۔ وہ لوگ اندر باغ میں چلے گئے اور ان کے پیچھے

میں ہی چلا گیا جب میں اندر گیا تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ وہ سب کے سب مرے پڑے ہیں۔ اور ان کے سر اور ہاتھ

اور پاؤں کاٹے ہوئے ہیں اور ان کی کالیں اترتی ہوئی ہیں تب خدا تعالیٰ کی قدرتوں کا نظارہ دیکھ کر مجھ پر رقت طاری

ہوئی۔ اور میں رو پڑا۔ کہ کس کا مقدر ہے کہ ایسا کر سکے

فرمایا۔ اس لشکر سے ایسے ہی آدمی مراد ہیں۔ جو جہالت کو مرتد کرنا چاہتے ہیں۔ اور ان کے عقیدہ میں کو بگاڑنا چاہتے

ہیں اور چاہتے ہیں کہ ہماری جماعت کے باغ کے درختوں کو کاٹ ڈالیں۔ خدا تعالیٰ نے اپنی قدرت نہانی کے ساتھ

ان کو ناکام کرے گا اور ان کی تمام کوششوں کو نیست و نابود کر دے گا۔

فرمایا۔ یہ جو دیکھا گیا ہے کہ اس کا سر کاٹا ہوا ہے اس سے

یہ مراد ہے کہ ان کا تمام گمنڈ ٹوٹ جائے گا اور ان کے بجز اور نجات کو پامال کیا جائے گا اور ہاتھ ایک ہتھیار ہوتا ہے جس کے

ذریعہ سے انسان دشمن کا مقابلہ کرتا ہے۔ ہاتھ کے کاٹے جانے سے مراد یہ ہے کہ ان کے پاس مقابلہ کا کوئی ذریعہ نہیں رہیگا

اور پاؤں سے انسان شکست پانے کے وقت ہٹا گئے گا کام لے سکتا ہے۔ لیکن ان کے پاؤں ہی کے ٹوٹنے

ہیں۔ جس سے یہ مراد ہے کہ ان کے واسطے کوئی جگہ ذرا کی نہ ہوگی۔ اور یہ جو دیکھا گیا ہے کہ ان کی کمال بھی اترتی

ہوئی ہے۔ اس سے یہ مراد ہے کہ ان کے تمام پردے فاش ہو جائیں گے اور ان کے عیوب ظاہر ہو جائیں گے

فرمایا۔ اگر ہم اقتدار کرتے ہیں تو خدا ہمارا دشمن ہے اور ہمارے لئے بچاؤ کی کوئی صورت ہو ہی نہیں سکتی۔

لیکن اگر یہ کاروبار خدا کی طرف سے ہے اور مصائب اسلامی کے واسطے اللہ تعالیٰ نے خود ایک سامان بنایا

ہے۔ تو اس کا مقابلہ خدا تعالیٰ کو کس طرح پسند آ سکتا ہے بڑا بد قسمت ہے جو اس کو توڑنا چاہتا ہے

فرمایا۔ یہ لوگ آل حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام ہے اولی سے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ خدا تعالیٰ کے جلال کے

اظہار کے واسطے ہے اور نادان نہیں جانتے کہ جب تک خدا کے نبی اور اس کے رسول کا جلال نہ ہو۔ خدا کا جلال وہ

کس طرح ظاہر کر سکتے ہیں۔

ابن مریم کے لفظ کے متعلق حضرت میر ناصر نوب صاحب نے ایک لطیف بیان کیا۔ کہ جب مخالف لوگ اپنی

بول چال میں کسی پر ناراض ہوتے ہیں۔ تو اسے کہتے ہیں سور کا بچہ اور اتو کا بچہ۔ تعجب ہے کہ یہ لوگ اپنے

واسطے یہ جائز رکھتے ہیں۔ کہ ایک انسان کو ایسا برنامہ دیں کہ وہ خدا تعالیٰ کے واسطے یہ جانتے نہیں رکھتے

کہ وہ کسی کو مریم کا بچہ کہہ دے۔ چو کہ ایک نیک نام ہے فرمایا۔ اگر ڈاکٹر عبدالحکیم کو تقویٰ صحیح ہوتا تو

وہ کبھی تفسیر لکھنے کا نام نہ لیتا۔ کیوں کہ وہ اس کا اہل نہیں ہے۔ اس کی تفسیر میں ایک ذرہ روحانیت نہیں۔

اور نہ ظاہری علم کا کچھ حصہ ہے۔

فرمایا۔ صلیب ہی خطا کا رہے کہ وہ اول یسوع پر غالب آئی اور اس کو مردہ سا کر دیا اور پھر اس

کی آمت پر غالب آئی۔ اور اس کو اپنا پرستار بنایا اس واسطے صلیب ہی اس قابل ہے کہ توڑی جاوے

فرمایا۔ الہام الہی کی عبارت عموماً مقفی ہوتی ہے اور اس میں ایک شوکت ہوتی ہے اور اس میں سے کلام الہی

کی ایک خوشبو آتی ہے۔ چودھری اللہ دہو صاحب رحم۔ کا ذکر تھا۔ فرمایا۔

کہ قبرستان کے متعلق جو الہام آئی تھا کہ اخل فیہا راحة
اس کے مستحق چودہری صاحب موصوف بھی ہوئے
فرمایا۔ توحید آسمان سے نازل ہوتی ہے۔ جو لوگ
آن حضرت علی علیہ السلام کے ساتھ بغض رکھتے ہیں (دیکھا
ڈاکٹر عبدالحکیم خاں وغیرہ جو کہتے ہیں کہ ان حضرت پر ایمان
لانے کی کچھ ضرورت نہیں۔ یہود و نصاریٰ خود بخود نجات پا
جائیں گے) ان کو کبھی توحید مل ہی نہیں سکتی۔ سارا آقا
شریف اس سے بھرا ہوا ہے جو لوگ یہ عقیدہ رکھتے ہیں
خدا تعالیٰ ان کے اندر سے ایمان کی کیفیت کو سلب کر لیتا ہے
ایک شخص نے سوال کیا کہ آپ نبی ہونے کا دعویٰ
کرتے ہیں۔ فرمایا کہ تمام اکابر اس بات کو مانتے چلے گئے
ہیں۔ کہ اس امت مرحومہ کے درمیان سلسلہ مکالمات الہیہ
کا ہمیشہ جاری ہے۔ اس معنی سے ہم نبی ہیں ورنہ ہم اپنے
آپ کو امتی کیوں کہتے ہم تو یہ کہتے ہیں کہ جو فیضان کسی کو
پہنچ سکتا ہے وہ صرف آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی
سے پہنچ سکتا ہے۔ اس کے سوا کسی اور کوئی ذریعہ نہیں
ایک اصطلاح کے جدید معنی اپنے پاس سے بنالینا درست
نہیں ہے۔ حدیث شریف میں بھی آیا ہے کہ آئے والایخ
نبی ہی ہوگا۔ اور امتی ہی ہوگا۔ امتی تو وہ ہے جو آن حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم ہی سے فیض حاصل کر کے تمام کمال حاصل
کرے لیکن جو شخص پہلے ہی سے نبوت کا درجہ پا چکا ہے۔ وہ
امتی کس طرح سے بن سکے گا۔ وہ تو پہلے ہی سے نبی ہے۔
سائل نے سوال کیا کہ اگر اسلام میں اس قسم کا نبی ہو سکتا ہے
تو آپ پہلے کون نبی ہوا ہے۔

حضرت نے فرمایا۔ یہ سوال مجھ پر نہیں بلکہ آن حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم پر ہے انہوں نے صرف ایک کا نام نبی رکھا
ہے۔ اس سے پہلے کسی آدمی کا نام نبی نہیں رکھا اس سوال
کا جواب دینے کا اس واسطے میں ذمہ وار نہیں ہوں۔
۲۰۔ مئی ۱۹۵۶ء۔ چودہری الہاد صاحب مرحوم کا
ذکر تھا۔ فرمایا۔ بڑے مخلص آدمی تھے۔ ایسا آدمی پیدا ہونا
شکل ہوگا۔
فرمایا۔ جو الہام آئی نازل ہوا تھا کہ دو شہر ٹوٹ گئے
ان میں سے ایک شہر تھوڑا مولوی عبدالحکیم صاحب مرحوم تھے
دوسرے چودہری صاحب معلوم ہوتے ہیں۔
فرمایا۔ یہ جو رویار دیکھا گیا تھا کہ مولوی عبدالحکیم صاحب کی
قبر کے پاس دو قبریں ہیں۔ وہ بھی پورا ہوا۔ ایک قبر الہی بخش
صاحب ساکن مالیر کوٹہ کی بنی اور دوسری چودہری صاحب مرحوم
کی بنی۔
مخالف اہل علم کیوں اسے فیصلہ کی آسان راہ

وہ خود ہی مباہلہ کریں

الہام آئی۔ اسی بحث کا نتیجہ خارج

منہج قوم کا ذکر تھا۔ جس کے
معنی میں۔ میں تجھے راحت دوں گا اور تجھے بڑا دل کا
اور تجھے تباہ نہ کروں گا۔ اور تجھ سے ایک قوم نکالوں گا
فرمایا۔ اس وحی الہی کو مد نظر رکھ کر ہمارے مخالف
ملہین آسانی کے ساتھ فیصلہ کر سکتے ہیں کیوں کہ یہ خدا تعالیٰ
نے ان لوگوں کو جواب دیا ہے جو اس کوشش میں ہیں کہ
ہم کو بے نشان کر دیں۔ خدا تعالیٰ نے ان کا رد کر دیا ہے
یہ خدا تعالیٰ کی محبت اور فضل و کرم کے خاص الفاظ ہیں
جو کا ذب کے حق میں نہیں بولے جاتے اب مخالف اہل علموں
کے واسطے راستہ آسان ہے۔ چاہیے کہ وہ خدا کی طرف
سے ایسا الہام شائع کریں کہ یہ شخص ہلاک ہو جائے گا۔
ایک تازہ مثال ایسے ملے کہ توچرا غدین کے وجود میں قائم
ہو چکی ہے اور ابھی جو چاہے۔ آزمائش کر لے۔ ہم تو
خدا تعالیٰ کی ہزار حلف کتا کرتے ہیں۔ کہ یہ جو ہم پر نازل
ہوا یہ خدا تعالیٰ کا کلام ہے۔ جیسا کہ قرآن شریف خدا تعالیٰ
کا کلام ہے۔ یہ ایک خدا کا نشان ہے اور فیصلہ کی آسان
راہ ہے۔ جس کا جی چاہے۔ اختیار کر لے۔

مسیح موعود کا نصح عورتوں کو گمراہی

قرمزہ صاحبزادہ میاں بشیر الدین محمود صاحب
(منقول از رسالہ تشہید الاذیان بابت جن جنہ ۱۹۵۶ء)

غیبت کرنے والے کی نسبت قرآن کریم میں ہے کہ
وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھاتا ہے عورتوں
میں یہ بیماری بست ہے۔ آدمی رات تک بیٹھی غیبت کرتی
ہیں اور پھر صبح اٹھ کر وہی کام شروع کر دیتی ہیں۔ لیکن اس
سے بچنا چاہیے۔ عورتوں کی خاص سورت قرآن شریف
میں ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
فرماتے ہیں کہ میں نے بشت میں دیکھا کہ فقیر زیادہ تھے اور
دورخ میں دیکھا کہ عورتیں بشت تھیں۔ فرمایا کہ عورتوں میں چند
عجب بہت سخت ہیں اور کثرت سے میں ایک نیچی کرنا کہ ہم
ایسا اور ایسے میں پھر یہ کہ قوم پر فخر کرنا کہ فلاں تو مکین ذات کی
عورت کرنا فلاں ہم سے نیچی ذات کی ہے۔ پھر یہ کہ اگر کوئی
غریب عورت ان میں نیچی ہوتی ہے تو ان سے نفرت کرتی
ہیں اور اس کی طرف اشارہ شروع کر دیتی ہیں کہ کسے غلیظ

کپڑے پہنے ہیں۔ زیور اس کے پاس کچھ ہی نہیں۔ فرمایا کہ عورت
پر اپنے خاوند کی فرمان برداری فرض ہے نبی کریم نے فرمایا ہے کہ اگر
عورت کو اس کا خاوند کہے کہ یہ ڈھیر اینٹوں کا اٹھا کر وہاں رکھ دے
اور جب وہ عورت اس بڑے اینٹوں کے انبار کو دوسری جگہ پر رکھ دے
تو پھر اس کا خاوند اس کو کہے کہ پھر اس کو اصل جگہ پر رکھ دے تو اس
عورت کو چاہیے کہ چوں و چرا فرمانہ کرے۔ بلکہ اپنے خاوند کی
فرمان برداری کرے۔ فرمایا کہ عورتیں یہ نہ سمجھیں کہ اگر کسی قسم کا
ظلم کیا گیا ہے۔ کیوں کہ مرد پر ہی ان کے بت سے حقوق رکھے گئے
میں بلکہ عورتوں کو گویا کہ بالکل کرسی پر بٹھا دیا ہے اور مرد کو کہا ہے
کہ ان کی خبر گیری کر اس کا تمام کپڑا اکھٹا اور تمام ضروریات مرد کے
ذمہ ہیں۔ فرمایا کہ دیکھو موحی ایک جوتی میں بددیانتی سے کچھ کچھ
بھر دیا ہے صرف اس لئے کہ اس سے کچھ بچ رہے تو جو درد
بچوں کے پیٹ پالوں۔ سپاہی لڑائی میں جا کر سر کٹاتے ہیں صرف
اس لئے کہ کسی طرح جو درد بچوں کا گذرہ ہو۔ فرمایا کہ بڑے بڑے
عہدے دار رشوت کے الزام میں پکڑے ہوئے دیکھے جاتے
ہیں وہ کیا ہوتا ہے عورتوں کے لئے ہوتا ہے عورت کہتی
ہے کہ مجھ کو زیور چاہئے کپڑا چاہئے مجبوراً بیچارے کو کرنا
پڑتا ہے لیکن خدا نے ایسی طاہرات سے نذوق کمانا نہیں فرمایا
ہے یہاں تک عورتوں کے حقوق ہیں کہ جب مرد کو کھا گیا ہے
کہ ان کو طلاق دو۔ تو مرد کے علاوہ ان کو کچھ اور بھی دو۔ کیونکہ
اس وقت تمہاری ہمیشہ کے لئے اس سے جلدی لازم ہوتی ہے
پس لازم ہے کہ ان کے ساتھ نیک سلوک کرو۔

قرآن شریف کے ترجمہ کی بابت ذکر ہوا تو فرمایا دیکھو
منہجی کے معنی ہمارے مخالف مولوی مرنے کے کرتے ہیں۔
لیکن بب مسیح کے بارے میں یہ نقطہ آجائے۔ تو اس کا اور ہی مطلب
بتاتے ہیں کہ آسمان پر مع جسم منہجی کے چڑھ گیا حضرت
یوسف اور اس حضرت کے بارے میں بب یہ نقطہ آجائے تب تو
وفات کے معنی وہی موت کے جاتے ہیں انہوں نے چاہئے تو
تھا کہ اگر معنی ہی ہوتے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بدے جاتے
فرمایا۔ قرآن شریف تو بتاتا ہے کہ آسمان پر جانا تھا
ناممکن ہے جیسا کہ آن حضرت کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ
کہدے کہ میں ایک بشر رسول ہوں میں آسمان پر کیوں کر چلا
چاؤں اور پھر قرآن شریف میں ہے۔ مستقر و متاع
الیٰ حین۔ پھر فرمایا کہ مخالف مولوی ہماری مخالفت میں
معراج کی حدیث پیش کرتے ہیں حالانکہ حضرت عائشہ کا
مذہب تھا کہ جو کوئی کہتا ہے کہ آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مع جسم منہجی
آسمان پر گئے وہ آن حضرت پر شتم لگاتا ہے۔ اسی طرح اور
آئمہ اور اصحاب کرام کا بھی یہی مذہب رہا ہے کہ آن حضرت
ایک نورانی جسم کے ساتھ آسمان پر گئے۔ اب جیسم کے ساتھ
ایسا ہی شاہ ولی اللہ صاحب کا بھی یہی مذہب تھا اور

شاہ عبدالغنی بھی یہی کہتے ہیں کہ اس جسم کے ساتھ آسمان پر جانا نہیں ہوتا بلکہ ایک اور نورانی جسم ملتا ہے جس سے کہ انسان آسمان پر جاتا ہے۔

ایک شخص نے تحریر کیا کہ میں اور بہت لوگوں کو امام ہوتا ہے۔ جبہ کو خواب تک نہیں آتی آپ دعا کریں کہ مجھے کو بھی امام ہو کر میں۔ کیوں کہ میری عمر کا ایک بہت بڑا حصہ اس میں گزرا ہے۔ اس لئے کوئی ایسی بات بتائیں جس سے میری مراد پوری ہو جاوے۔ اس پر جو حضرت صاحب نے حکم تحریر کیا ہے۔ وہ اس قابل ہے کہ ناظرین رسالہ مذاہبی اس سے مطلع کئے جا دیں۔ کیوں کہ یہ اس امام برحق کے الفاظ ہیں۔ جبکہ ایک ایک لفظ ہمارے لئے جو اہل راستے بڑھ کر قیمت رکھتا ہے۔ ایڈیٹر۔

حضرت نے جواب دیا

السلام علیکم۔ السلام خدا تعالیٰ کا فعل ہے بندہ کی امام میں فضیلت نہیں بلکہ اعمال صالحہ میں فضیلت ہے۔ اور اس میں کہ خدا تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے سونیک کاموں میں کوشش چاہئے تاکہ موجب نجات ہو والسلام مرزا غلام احمد

چوں کہ کچھ مدت سے حضرت کی طبیعت دن کے دوسرے حصے میں اکثر خواب میں جاتی ہے۔ اس لئے نماز مغرب اور عشاء اگر میں باجماعت پڑھ لیتے ہیں باہر تشریف نہیں لاسکتے ایک دن نماز مغرب کے بعد چند عورتوں کو مخاطب کر کے فرمایا جو سننے کے قابل ہے۔ ایڈیٹر۔

فرمایا کہ کوئی یہ نہ دل میں گمان کرے کہ یہ روزگھر میں جمع کر کے نماز پڑھا دیتے ہیں اور باہر نہیں جاتے یہ نبی کریم نے پیشگوئی کی کہ آئے والا شخص نماز جمع کیا کرے گا۔ سوچو مینہ تک تو باہر جمع کروا کر آئیں۔ اب میں نے کہا کہ عورتوں میں بھی اس پیشگوئی کو پورا کر دینا چاہئے چوں کہ بغیر حضرت کے نماز جمع کرنا ناجائز ہے۔ اس لئے خدا نے جبہ کو بیمار کر دیا اور اس طرح سے نبی کریم کی پیشگوئی کو پورا کر دیا۔ ہر ایک مسلمان کا فرض ہے کہ آنحضرت کے قول کو پورا کرے کیونکہ وہ پورا نہ ہوتو اس حضرت مظلومہ جھوٹے ٹھہرتے ہیں اس لئے ہر ایک کو وہ بات جو اس کے اختیار میں ہو۔ نبی کریم کے کہنے کے موافق پوری کر دینی چاہئے اور خدا خود ہی سامان تیار کر دیتا ہے جیسا کہ مجھ کو بیمار کر دیا تاکہ آنحضرت کے قول کو پورا کر دے جیسا کہ ایک دفعہ نبی کریم نے ایک صحابی سے فرمایا کہ تیرا اس وقت کیا حال ہوگا۔ جب کہ تیرے ہاتھ میں کسرے کے سونے کے کڑے پہنائے جائیں گے۔

آنحضرت کی وفات کے بعد جب کسریٰ کا ملک فتح ہوا تو حضرت عمر نے اس کو سونے کے کڑے جو لوٹ میں

آئے تھے۔ پہنائے حالانکہ سونے کے کڑے یا کوئی اور چیز سونے کی مردوں کے لئے ایسی ہی حرام ہے جیسا کہ اور امام چیزیں۔ لیکن چون کہ نبی کریم کے منہ سے یہ بات نکلی تھی۔ اس لئے پوری کی گئی۔ اسی طرح ہر ایک دوسرے انسان کو بھی آنحضرت کے قول کو پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

فرمایا۔ کہ دیکھو میری بیماری کی نسبت بھی آنحضرت نے پیشگوئی کی تھی جو اسی طرح وقوع میں آئی۔ آپ نے فرمایا تھا کہ مسیح آسمان پر سے جب اترے گا تو دو زرد چادریں اس نے پسینی پہنی ہوں گی۔ تو اسی طرح مجھے کو دو سیاریاں میں ایک اوپر کے دھڑکی اور ایک نیچے کے دھڑکی یعنی مراقبہ اور کثرت بول بہ ہمارے مخالف مولوی اس کے معنی یہ کرتے ہیں کہ وہ مسیح جو گویوں کی طرح دو چادریں اوڑھے ہوئے آسمان سے نیچے اتریں گے۔ لیکن یہ غلط ہے کیوں کہ معبروں نے ہمیشہ زرد چادر کے معنی بیماری کے ہی لکھے ہیں۔ ہر ایک شخص جو زرد چادر دیکھے یا کوئی اور زرد چیز۔ تو اس کے معنی بیماری کے ہی ہوں گے۔ اور ہر ایک شخص جو ایسا دیکھے تو ماسکتا ہے کہ اس کے معنی یہی ہیں۔

دو عورتوں کے جھگڑے پر فرمایا کہ قرآن شریف میں آیا ہے۔ والصلم خلیو۔ اس لئے اگر آپس میں کوئی لڑائی جھگڑا ہو جائے۔ تو صلح کر لینی چاہئے کیوں کہ اس میں خیر اور برکت ہے میرا یہ مطلب نہیں کہ غیر مذاہب کے ساتھ بھی یہ بات لکھی جائے بلکہ ان کے ساتھ سخت مذہبی عداوت رکھنا چاہئے۔ جب تک مذہب کی غیرت نہ ہو۔ انسان کا مذہب ٹھیک نہیں ہوتا۔ اب یہ جو ہندو عیسائی ہمارے آنحضرت کو گالیاں لگاتے ہیں تو کیا ہم ان کے ساتھ صلح رکھ سکتے ہیں بلکہ ان کی مخلوق میں میٹھنا اور ان کے ساتھ دوستی کرنا اور ان کے گھر میں جانا تو معصیت میں داخل ہے۔ ہاں آپس میں جو ایک فرقہ میں ہوں تو لڑائی جھگڑا کی زیادہ ترغیب دہانی ہوتی ہے۔

حدیث میں ہے کہ دوزخ میں دو تہائی آدمی بدظنی کی وجہ سے داخل ہوں گے۔ خدا تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے کہ قیامت کے دن میں لوگوں سے پوچھو گا۔ کہ اگر تم مجھ پر بدظنی نہ کرتے تو یہ کیوں ہوتا۔ حقیقت میں اگر لوگ خدا پر بدظنی نہ کرتے تو اس کے احکام پر کیوں نہ چلتے انہوں نے خدا پر بدظنی کی اور کفر اختیار کیا اور بعض تو خدا کے وجود تک منکر ہو گئے۔ تمام فسادوں اور لڑائیوں کی وجہ یہی بدظنی ہے۔

زلزلہ کی نسبت باتوں میں فرمایا کہ قرآن شریف میں زلزلہ

آنے کی خبر دی گئی ہے کہ مسیح کے وقت ایسے زلزلے آئیں گے کہ شدت میں نہایت ہی سخت ہوں گے اب تک ان مولویوں نے یہ سب باتیں قیامت پر اٹھا چوری تھیں مگر یہ جو پیشگوئی ہے کہ حمل دار عورتوں کے حمل گر جائیں گے تو قیامت کے دن عورتوں کو حمل ہی ہوں گے۔ یہ بات کہہ بہ ہوال کے ذاب صدیق حسن خاں نے بھی بے لیکن انہوں نے کہ اب تک کوئی مولوی نہیں سمجھا کہ قیامت کو عورتوں کے حمل کہاں ہوں گے کئی مسائل ہیں کہ جن کا ظاہر ہونا مسیح کے وقت میں بیان کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ آنحضرت نے فرمایا ہے کہ ایک شخص کھڑا ہوگا اور کہے گا کہ یہ لوں شخص ہے کہ ہمارے مذہب کے برخلاف باتیں بتاتا ہے جو حق تک نہیں سنیں۔

جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے کہ ان نشانوں میں سے ایک زلزلہ بھی ہے کہ علماء اس کو قیامت کے وقت قرار دیتے ہیں۔ اب دیکھو کہ یہ دونوں زلزلے جو آئے ہیں۔ کیا ایسے کبھی پہلے ہی دیکھے یا سنے تھے۔ جو اصل میں قرآن شریف کی اسی پیش گوئی کے مطابق آئے۔

خدا کے فضل سے

برائین احمدیہ

چھپ گئی ہے اور الحمد للہ کہ جیسی آپ چاہتے تھے ویسی ہی چھپی ہے۔ لکھائی۔ چھپائی کا غلط و غیرہ میں حتی الامکان بہت احتیاط کی گئی ہے اور ایک اور جگہ یہ ہے کہ اصل کتاب کے صفحہ بصفحہ ایک زیادتی یہ ہو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حالات قریباً ۵۰ صفحوں میں شامل ہیں۔ ایک اور زیادتی یہ ہے کہ مضامین کی فہرست طیار کر کے ساتھ لگائی گئی ہے۔ قیمت ص

ایک عظیم الشان رعایت

اور نادر موقعہ

چار روپے میں براہین احمدیہ کون لے سکتا ہے؟

۱۔ جو صاحب ۱۵۔ جولائی ۱۹۷۴ء تک مبلغ چار روپے

براہین احمدیہ کی قیمت اور موازی چھپانے اخراجات مدائی

و محصول لڑاک اور پونے تین روپے اخبار بدر کے روانہ

کر دیں گے ان کو براہین احمدیہ صرف چار روپیہ میں دیکھا جائیگا۔

۲۔ بدر کے موجودہ خریدار براہین احمدیہ چار روپیہ میں لے سکتا

حق رکھتے ہیں بشرطیکہ وہ آدھے خریدار بدلے ہم پہنچا کر

ان کے ہندے بھجوا دیں۔ تب۔ ۱۹۷۴ء کے چندہ سمیت

جو رقم ان کے ذمہ باقی واجب ہے وہ ۱۵ جون ۱۹۷۴ء تک بھیجیں۔ معراج الہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم بحمدہ وفضل علی رسولہ الکریم
مکرم معظم حضرت مفتی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اپنے پیارے اور فداوار
دوست حضرت چودہری الہ داد خاں صاحب مرحوم ہڈ
مکرم دفتر میگزین کا آخری خط جو ایام مرض کے چند یوم
پیشتر کامیرے نام تھا۔ ارسال خدمت کرتا ہوں۔
امید ہے کہ جناب اس کو اپنے اخبار میں درج فرما کر
بندہ کو بخیر فرمائیں۔ کیونکہ اس میں حضرت اقدس سرہ
علیہ السلام پر اپنا ایمان لکھا گیا ہے اور میرے لئے
بجائے حکم نامہ کے ہے۔ خدا اس پر چلنے کی توفیق عطا
کرے۔

آپ کا خادم سچا دوست
عاجز ابو سعید عرب۔ ۳۱۔ مئی ۱۹۴۰ء قادیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ بحمدہ وفضل علی رسولہ الکریم
آحق المکرم والمعظم محب الاحب جناب ابو سعید عرب سلمہ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

انسانی فطرت ہے کہ دنیا و مافیہا کے مشہودات میں سے حسب
اوقاف و مذاق طبیعت خود بعض سے اس کو محبت اور بعض
سے نفرت ہوتی ہے۔ اور ساتھ ہی اس فطرت کا تقاضا ہے
کہ محبوب کی خدمت اور منفور کی مروج (قولاً یا فعلاً یا اشارۃً)
خواہ کسی رنگ میں ہو اس کے لئے عموماً ناگوار ناپسند اکثر
اوقات باعث ثغالت قلب اور بعض اوقات بالکل ناقابل
برداشت ہوتی ہے۔ آپ سے بھی چون کہ تعلق یگانگت پر
اس واسطے چاہتا ہوں کہ اس بارہ میں اپنے دلی خیالات سے
آپ کو بھی آگاہ کر دوں۔ کیا عجب کہ میری جانب سے ایسی آگاہی
آپ کے لئے تغیر خیالات اور میرے لئے ازویاد محبت کا موجب
واران کا موجب ہو جائے۔ منقولہ ذکر تو نے الحال قبل از
وقت اور محض مذموم ہے ہاں محبوب کا ذکر کئے دیتا ہوں
(۱) خدا و رسول صلی اللہ علیہ وسلم (جامع فدائے او) کے بعد
اس زمانہ میں میرا سب سے بڑھ کر محبوب و مطاع جن سے بڑھ
کر خدا و رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد میری کسی سے ایسی
محبت نہیں۔ وہ وجود باوجود ذات جامع برکات جناب
حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہے۔ ان کے
ہر ایک قول و فعل و ان کے لب و لہجہ کی ہر ایک حرکت کو خاکسار
من جانب اللہ یقین کرتا ہے۔ ان کے وہن مبارک سے جو
لفظ نکلے وہ عاجز کے نزدیک دنیا بھر کے فرمان پذیر و حو
کے لئے موجب برکت اور ممتد و مکفر ارجح کے لئے باعث
حرمان عنات و اریں ہو۔ عاجز کے لئے اذن کا ہر ایک فرمان
واجب عمل ہے اس سے انحراف اپنے لئے موجب کفر سمجھتا

ہوں۔ یہ میرا سچا یقین یاں ہے۔ جس پر اللہ تعالیٰ شاہد ہے

(۲) ایک خاص وجہ سے حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے
بعد عاجز کو عزیز چودہری فتح محمد کے ساتھ محض اللہ جسے
بڑی ہی ہوتی محبت ہے۔ اس کی حقیقت اللہ تعالیٰ کو یقیناً
میرے دل کو ہی معلوم ہے۔

(۳) بلحاظ جامعیت کمالات کے جناب حضرت مخدوم المذہب
و حکیم الاسلام تھانہ بناب سوہی نور الدین صاحب کو حضرت اقدس
کے بعد خاکسار کامل مودہ یقین کرتا ہے۔ اور اس لحاظ سے
ان کے ساتھ دلی کمال محبت ہے۔ ہر وقت خواہش ہوتی ہے
کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے ان کے کمال اتباع
و اذن کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین
(۴) چونکہ درجہ پر مکرم و مخدوم برادر من جناب مفتی محمد شاق
صاحب کے زہد و تقویٰ و صلاحیت پر میرا ابتداء سے
ایمان ہے۔ علاوہ برائے ان کو اپنا سچا دلی ہمدرد بھی یقین کرتا
ہوں۔ اس سبب سے ان کے ساتھ بھی میری دلی محبت
ہے۔ اور بہت بڑی ہی ہوتی محبت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس محبت
میں ترقی بخشے۔ آمین ثم آمین

آپ کو صرف اس لئے یہ حالات عرض کئے ہیں تاکہ آپ کو
بہائی عاجز کے ساتھ اپنے آئندہ ہر ایک میل و قال و دہر تاؤ میں
عاجز کے ان تعلقات کو ملحوظ خاطر رکھ لیا کریں گے۔ آپ
کے ان امور کی نگہداشت خاکسار کے دلی مسرت کا موجب
ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ والسلام۔ ۱۴۔ اپریل ۱۹۴۰ء
عاجز الادا خاں احمدی قادیان

ضمیمہ الاسلام

اگر اب تک آپ نے ملاحظہ فرمایا ہو تو ضرور سنگوہا کو ملاحظہ
فرمائے کیوں کہ اس میں محاسن اسلام کے متعلق ایسے زبردست
فلسفیانہ مضامین ہوتے ہیں جن کے ملاحظہ کے بعد نہ تو
مخالفین کی تحریرات سے کوئی مسلمان متاثر ہو سکتا ہے اور
خود مخالفوں کو بھی اس کے جواب کی ہمت ہو سکتی ہے اس کے
مقاصد یہ ہیں کہ مغربی سائنس اور جدید فلسفہ کے جو حلقہ اسلام
پر ہو رہے ہیں۔ ان کی تردید نہایت متانت اور عقلی دلائل
سے کرنا اور اسی سائنس و فلسفہ سے صداقت اسلام ثابت
کرنا آریہ و عیسائی حضرت کے بیہودہ الزامات کو اسلام کے منور چہ
سے بدلائل عقلی نہایت ہی منہب اور متین پیرایہ میں دور کرنا
اسلام کی برکات اور خوبیاں اور جملہ دیگر مذہب پر اسکی فضیلت کو
ثابت کرنا سلف صالحین کے حالات سے قوم میں نئی روح
پھونکنا آخری حصہ میں علم دوست حضرات کی دل چاہی کیواسطے
اخلاق۔ تاریخ۔ تمدن۔ معاشرت۔ صنعت و حرفت کے

مضامین لکھنا۔ غرض کہ یہ رسالہ ہر حیثیت سے قابل قدر ہے ہر
عربی مبینہ کی ٹھیک ۱۵۔ تاریخ کو ۱۰۔ خواہ ۵۰ صفحہ کے
جسم کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔ قیمت سالانہ پانچ روپے اور غنیمت
سے ہر حصہ محصول پیشگی پورا چندہ ادا کر نیوالے حضرات کو تاریخ
جنگ روس و جاپان ہر دو حصہ قیمتی عہد مسرت
الشی

مینجر ضیاء الاسلام۔ مراد آباد

قطعہ

(مصنفہ میر تقی حسین صاحب بریلوی)
خدا نے فضل سے محمود احمد کو دیا بیٹا
دلاوت باسعادت کلبے جسکی چار سو شہرا
اکسی اس کی پیدائش اب وجد کو مبارک ہو
وجود پاک اس کا یا خدا عالم میں ہو بکتا

کتاب فروخت

چند کتابیں کسی دوست کی اس جگہ بغرض فروخت موجود
ہیں۔ جو رعایتی قیمت پر مل سکتی ہیں۔ اگر کسی صاحب کو
ضرورت ہو تو راقم سے خط و کتابت کر کے فیصلہ کر سکتے
ہیں۔ کتابیں یہ ہیں۔
روضۃ الصفا۔ فتوحات کبیرہ۔ حیوۃ المحیوان۔ انسانی
رضی شرح شافیہ۔ رضی شرح کافیہ۔ عسکر بن شداد
اعجاز خسروی۔ بہار عجم۔
محمد علی۔ از قادیان۔

فیصلہ کی نہایت آسان راہ

مخالفین سلسلہ حقہ گری میں بیٹھے ہوئے دنیا کو دکھا
سکتے ہیں کہ سچا کون ہے اور جھوٹا کون ہے
اس زمانہ میں بہت سے لوگ اس قسم کے پیدا ہو رہے ہیں کہ
جو دعویٰ کرتے ہیں کہ ان کو الہام ہونے میں ان کیواسطے فیصلہ
کی ایک نہایت سہل اور سیدھی راہ حضرت مسیح موعودؑ نے
بیان فرمائی ہے جس کو سمجھنے پہلک کے فائدہ کیواسطے اسی اخبار
کے صفحہ ۴ پر درج کر دیا ہے۔ چاہئے کہ الہامات کے تدعی
اس کو بغور ملاحظہ فرمادیں اور اپنے الہامات شائع کریں
تاکہ خدا کے نشانات ظاہر ہوں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم - مخدہ ونصلی علی رسولہ الکریم
 مکرمی و معظمی حضرت مفتی صاحب سلمہ ربہ - السلام علیکم ورحمۃ اللہ
 وبرکاتہ - میں اپنی مکرم و معظمی بھائی حضرت چودہوی الا دواخان
 صاحب پر جوش خط ارسال خدمت کرتا ہوں جو ان کے اندرون
 پر مال ہے اس سے ان کے نور ایمان کا روز روشن کی طرح تپ
 لگتا ہے۔ امید کہ جناب اپنے اخبار کو ہر شمار میں جگہ دے کر
 ان کے متعلقین و کل احباب کو ممنون فرمادیں گے۔
 آپکا سچا دوست و خادم
 عاجز - ابوسعید عرب - ۱۳ مئی ۱۹۰۴ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم - مخدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

زندہ نبی

Digitized by Khilafat Library

حی و قیوم قادر مطلق خدا تعالیٰ کی تجید و تجمید بیان کرنے اور اس
 زندہ برگزیدہ بدر الدجی رسول محمد (فداہ الی دایم) صلی اللہ
 علیہ وسلم پر نہراں ہزار صلوة و درود بھیجنے کے بعد جملہ مسلمان
 بھائیوں کی خدمت میں عرض پرواز ہوں۔ امید کہ عاجز کی درود
 سے اٹھی ہوئی صدا جو محض ہمدردی کے لئے نور دل سے حوالہ
 قلم کی گئی ہے خالی از التفات نہ جاوے گی۔ بلکہ بت ہی سعید
 فطرت حق جو صداقت پسند سعادت کیش روحیں اس پر کان کیونگی
 اور انتشار و تعدد تعالیٰ ضرور کشتی - اور غور بھرے دل کے ساتھ اس
 کی حقیقت پر پیونچنے کی سعی کریں گے۔

عاجز کے نزدیک یہ امر اب محتاج تشریح نہیں رہا کہ اچھل
 عیسائی مشینوں نے کس کس طرح پر ہر قطعہ ارض پر پہونچ کر اور وہ پتہ
 پھر مسلمانوں کی رگ جست دینی کو کاٹنے کے لئے کن کن
 وجہانیت کے اداروں کو استعمال کیا ہے۔ ان کے اپنے ناقابل فکر
 وسائل و ذرائع شمیمہ کا اعادہ محض تحصیل حاصل ہے اس جگہ
 میرا مقصد مسلمانوں کی ایک اپنی غلطی کا اظہار کرنا ہے جس سے
 ان کو اپنی وجہانیت کے پھیلائے میں مدد مل رہی ہے۔ وہ غلطی یہ
 کہ آج کل عام طور پر مسلمان مسیح علیہ السلام کو آسمانوں پر زندہ مانتے
 ہیں۔ جس سے عیسائیوں کے عقیدہ باطلہ کو ایک گونہ تقویت ملتی
 ہے۔ حالانکہ اصل واقعہ اس کے بالکل برعکس ہے مسلمان اپنے ایک
 بالکل غلط خیال و اعتقاد سے عیسائیوں کے ایک مترا پا غلط
 عقیدے کی تائید و مدد کر رہے ہیں۔

قرآن مجید اس باطل عقیدہ و خیال کا پورا استیصال کرتا ہے اس
 پاک قیمتم کتاب جہاں ایک جانب مسیح علیہ السلام کا صریح الفاظ
 سے بدلائ قائلہ فوت ہونا ثابت کیا ہے۔ دوسری جانب ہمارے
 رسول احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو عملی رنگ میں زندہ
 ظاہر کیا ہے۔ جس کو ذرا ہم آگے چل کر وضاحت سے سمجھ لیں گے

مقام ہائے مسافت کہ مسلمان آسمانی نہیں ہوتے کہ اس غلط عقیدہ کی
 پیروی سے نہ صرف شرک کی اللہ لازم آتا ہے بلکہ اس میں ہمارے
 پیارے افضل الانبیاء رسول کی گستاخانہ ہے کیا ایک سچے مسلمان کی
 غیرت چاہتی ہے کہ مسیح علیہ السلام کا تو خلات نص صریح زندہ
 بخندہ العنصری آسمان پر جانا تسلیم کیا جاوے اور اس کے مقابل پر
 افضل الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو مردہ ہرگز نہیں مانتوں
 یقین کریں۔ اسی اور ان میں محض ہمدردی کے خیال سے بار بار
 اور کھول کھول کر سنا چاہتا ہوں کہ جس باطل عقیدہ سے ایک
 بھاری قوم نصاریٰ گمراہ ہو چکی ہے اس سے بچنے کی سعی کریں اس
 عقیدہ کے غلو کرنے والی قوم کا عبرت ناک نظارہ اپنی عبرت و
 نصیحت کے لئے کافی ہو گا تاں کہ کوئی حق کے دیکھنے والی آنکھ
 اور حق کے سننے والے کان اور حق کے قبول کرنے والے دل ہوتے
 جو حق حقیقت کی آواز اس سخت الشری میں گرنے سے بچ جائے

قرآن مجید کی دواستیں پیش کرتا ہوں۔ جو یہ ہدایت ظاہر کرتی
 ہیں کہ مسیح م م فوت ہو چکے ہیں۔ اور ساتھ ہی ان آیات سے ثابت
 ہوتا ہے کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عملی رنگ میں زندہ ہیں
 اور زندہ رہیں گے ان کے سچے متبع ان کے برکات والو اور فیوض
 سے ہمیشہ استفادہ کرتے رہیں گے۔ آیت اول - وکذا لک
 جعلکم امة وسطا لتکونوا شهداء علی الناس و
 یکون الذسول علیکم شہیدا - پ دیکھ آیت
 آیت دوم - کنت علیہم شہیدا اھا و مدت فہم فلما لوقیتی
 کنت انت المر قیب علیہم - پہلی آیت ظاہر کرتی ہے کہ مسلمان
 (امة وسطا) دوسری قوموں کے نگہبان ہیں اور نبی کریم صلی
 ان کے نگہبان حال میں۔ دوسری آیت کا مطلب یہ کہ قیامت
 کے دن مسیح م م اللہ تعالیٰ کے استفسار کرنے پر عرض کریں گے
 کہ جب تک میں اپنی قوم میں رہا میں ان کا نگہبان حال رہا۔ پس
 جب تو نے مجھ کو وفات دیدی تو اس وقت تو خود ان کا نگہبان
 تھا۔ اب حضرت مسیح م م کے جواب سے جو بارگاہ ایزدی میں
 دین گے ثابت ہوتا ہے کہ کسی قسم کے نگہبان حال ہونے کے
 لئے اس بنی کا اول اس قوم میں موجود ہونا ضروری ہے وہم
 زندہ ہونا ضروری ہے کیونکہ حضرت مسیح م م اپنی لاعلمی کے
 دو ہی غلط خدائے کے سامنے پیش کرتے ہیں اول یہ کہ میں
 ان میں نہ رہا۔ دوم تو نے مجھ کو وفات دیدی۔ وفات سے پیشتر
 ان میں موجود ہونے کی حالت کو شاہد اسے تیز کیا ہے کہ
 جو کسی قوم پر شاہد ہے وہ ان میں ہے۔

پہلی آیت ظاہر کرتی ہے کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں
 پر شاہد ہیں (مسلمانوں کے نگہبان حال ہیں) اس سے ثابت
 ہوا کہ آپ مسلمانوں میں موجود ہیں۔ حالانکہ اس کے بالمقابل مسیح
 اپنی ہی جواب سے پایا جاتا ہے کہ ان کو کچھ خبر نہیں کہ ان کی
 امت اس دنیا میں کیا کچھ کر رہی ہے۔ غرض کہ جو تعلق ہمارے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس دنیا کے لوگوں سے ہے وہ مسیح کو ہرگز
 نہیں ہے کیونکہ سب ان کے اپنے ہی جواب کے مسیح م م اس دنیا سے الگ
 علیحدہ ہو گئے ہیں کہ ان کو وفات پا جانے کے بعد اس دنیا کی کچھ خبر ہی
 نہیں ہے اور نہ آئندہ قیامت تک ہوگی۔ کیونکہ موخر الذکر دو صورتوں
 کے تسلیم کرنے میں مسیح م م کا عذر غلط ہو جاتا ہے۔ جب مسلمان
 ایک نگران حال رسول (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو فوت شدہ مانتے ہیں تو پھر
 جس کو (حسب اس کے اپنے بیان کے) اس دنیا کا کچھ علم نہیں اور
 نص صریح کے رو سے وہ فوت ہو چکا ہے بدرجہ اولیٰ مردہ ماننا چاہیے۔
 اب دوسری بات یہ ہو کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فوت نہیں
 ہوئے اس بات میں ہی ہم مسیح کے مقابل میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کو ثابت
 کریں گے مسلمانوں میں یہ بات مسلم ہے (اور حقیقت ہی یہی ہوئی) کہ عیسیٰ
 کی نبوت مختص القوم اور مختص الوقت تھی آپکا دور ہمارے نبی کریم کی پیشانی
 سے پہلے ہی تھا چنانچہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور جاری ہو جس طرح آپ کی نبوت تمام
 تمام جہانوں کے لئے ہو اور آپ رحمۃ للعالمین ہیں اسی طرح آپ کی نبوت تمام
 زمانوں کے لئے ہو اور ابدال آباد تک آپ کے دور جاری رہیگا۔ اور آپ زندہ
 رہیں گے یعنی آپ کی نبوت ہمیشہ ہدایت دینے کا کام کرتی رہیگی اور
 چونکہ ہدایت کرنا ہی نبی کا کام ہوتا ہے اس واسطے جس نبی کے ذریعہ
 دنیا میں ہدایت ہو رہی ہو وہی زندہ نبی ہے مثلاً کیطیہ پریم اس طرح
 بیان کر سکتے ہیں کہ جب تک آفتاب اپنی روشنی اور گرمی سے ہمیں مستفید
 کرتا رہتا ہے ہم کہتے ہیں کہ سورج نکلا ہوا ہے انہوں کو اگرچہ سورج
 بظاہر نہیں آتا مگر وہ گرمی محسوس کر کے کہہ تی ہیں کہ سورج نکلا ہوا ہے
 اسی طرح جب تک صدائے دینی سے

کرامت گرچہ نام و نشان است - بیابانگر غلمان محمد
 ہمارے کانوں میں آتی رہی ہیں نانا پر لگا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں جس طرح
 عرصہ کے ہاتھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ تھے جن میں کیسور کسری کے خزانوں
 کی گنجیاں دیکھیں اسی طرح سے غلمان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مومنہ سے جو
 آواز نکلی وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز ہوگی اور چونکہ آواز ہمیشہ آتی رہی جیسا کہ
 پہلا اور موجودہ تجربہ بتلاتا ہے اس واسطے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ زندہ رہیں گے
 اور آپ کی روح القدس ہمیشہ دنیا میں ہدایت پھیلاتی رہیگی۔ اس مضمون
 کی تائید میں قرآن مجید کی ایک اور آیت جو اس سے زیادہ کھلی اور صاف ہے
 وہ آیت مندرجہ ذیل ہے۔ وکیف نکھن دن فانتم متلی علیکم آیات اللہ
 دیکھو رسولہ۔ اور کیوں کہ تم کو نظر آئے ہو جب کہ پڑی جاتی ہے تم پر آیات اللہ
 اور تمہاری درمیان اس کے رسول پر اس آیت سے صاف طور پر ثابت ہوتا ہے
 کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی نافرمانیوں پر ایک قسم کا تعجب ظاہر فرماتا ہے
 اور اس کی دلیل یہ پیش ہوتی ہے کہ جس قوم پر ذرا بھیجی جیسی کتاب پڑی جاوے
 اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیسا نبی ان میں موجود ہو اس قوم سے کبھی نافرمانی نہیں
 ہوتی چاہے اس آیت میں متبع الاسلام یعنی مسلمانوں کو خطاب ہے۔
 پھر تعجب ہے کہ مسلمان کیوں نافرمانی کرتے ہیں مسلمانوں کی واسطے
 اس امر کے ثابت کرنے کیلئے کہ حضرت مسیح م م فوت ہو چکے ہیں اور ہمارے
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اب تک زندہ ہی ہیں اور ابدال آباد تک زندہ رہیں گے

اس کے لئے کہ مسلمانوں کی نافرمانیوں پر ایک قسم کا تعجب ظاہر فرماتا ہے اور اس کی دلیل یہ پیش ہوتی ہے کہ جس قوم پر ذرا بھیجی جیسی کتاب پڑی جاوے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیسا نبی ان میں موجود ہو اس قوم سے کبھی نافرمانی نہیں ہوتی چاہے اس آیت میں متبع الاسلام یعنی مسلمانوں کو خطاب ہے۔ پھر تعجب ہے کہ مسلمان کیوں نافرمانی کرتے ہیں مسلمانوں کی واسطے اس امر کے ثابت کرنے کیلئے کہ حضرت مسیح م م فوت ہو چکے ہیں اور ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اب تک زندہ ہی ہیں اور ابدال آباد تک زندہ رہیں گے

مراسلات

بسم اللہ الرحمن الرحیم - بحمدہ وفضل علی رسولہ الکریم

ایک معمر مشہور و معروف مولوی صاحب علاقہ کیمپلی تحصیل مانسہرہ کے خیالات اظہار

ایک بزرگ مولوی صاحب - جس نے سنا ہے کہ تم مرزا کی ہونی گئی ہو اور ایک رسالہ بزبان افغانی فی اثبات المسیح قادیان لکھا ہے اور اس کو طبع کرنا چاہتے ہو - تم بہت ذہین اور میرے سب شاگردان سے لائق ہو - کیا واقعی تم مرزا کی ہو میں - مولوی صاحب ! الحمد للہ واللہ کہ میں احمدی ہوں اور اس جماعت میں داخل ہونے سے مجھ کو بہت فخر ہے اگرچہ میں اس قابل نہیں ہوں - مولوی صاحب - اچھا تم ان مجید و حدیث سے ثابت کرو - ورنہ توبہ کرو -

میں - عن ابی ہریرۃ قال فیما عرف عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ یبعث لحدۃ الامۃ علی ہر اس کل مائۃ سنة من یحی لہا دینہا واداء الوداد وھکذا فی مشکوٰۃ واداء الحاکم فی المستدرک ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے جملہ احادیث سے جو مجھے کو یاد ہے - ایک یہ ہے کہ خدا کے تعالیٰ واسطے نفع اس امت کے ہر قرن کے سر پر ایک ایسا شخص مبعوث فرمائے گا جو واسطے اس امت کے دین اسلام کو تازہ کرے گا اب خیال کرنا چاہیے - کہ قرن تیر ہواں گذر گیا اور قرن چہار دہم سے بھی ۲۷ سال گذر چکے ہیں اور حدیث منبر صادق ہرگز جھوٹی نہیں ہو سکتی پس سو اے حضرت مرزا صاحب - دوسرا کون ہے کہ فرائض مجید و حدیث ادا کرتا ہے -

مولوی صاحب - بلاشبہ یہ حدیث صحیح ہے مگر مجدد مرزا صاحب نہیں کوئی دوسرا ہوگا - جو ہم لوگوں کو معلوم نہیں کسی ولی اللہ کو معلوم ہوگا -

میں - شاباش ! مولوی صاحب - ایسا مجدد کس کام کا جو کسی کو معلوم نہ ہو دے اور اگر معلوم ہو - تو کسی ولی اللہ کو - اور ولی اللہ کا بھی پتہ نہیں - کہ کون سے ولی اللہ کو معلوم ہوگا مولوی صاحب ! اچھا مجدد ہی سہی مگر مرزا صاحب اپنے اشتہارات میں آپ کو نبی کہتا ہے کیا وہ نبی ہو سکتا ہے - پھر خاتم النبیین سے کیا مراد ہے -

میں - مولوی صاحب آپ ختم نبوت کے معنی میں غلطی کرتے ہیں - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کمالات نبوت ختم ہو چکے ہیں نہ نبوت - یہ بالکل درست ہے کہ سوائے امت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کوئی دوسرا نبی صاحب شریعت جدیدہ نہ ہوگا - چنانچہ حضرت عائشہ صدیقہ کا بھی یہی اعتقاد ہے - کما نقل محمد طاہر فی مکملہ مجمع بحار الانوار عن عائشہ رضی اللہ عنہا قولہا خاتم النبیین فلا یقبل الا نبی بعدی - وھذا کما ینافی حدیث لا نبی بعدی لالہ اس ادنیٰ ینسخ شرعہ - اور اسی سبب منافی کا نبی بعدی نہیں - رحمت الہی نے حسب وعدہ - وعد اللہ الذین امنوا و عملوا الصالحات منکم - لیستخلفنہم فی الارض کم استخلف الذین قبلہم - اقتضا فرمایا - کہ اسے حق پیشیت سلسلہ خلافت موسویہ - آخر سلسلہ خلافت محمدیہ میں ہی ایک نفس زکیہ روحی و قلبی خواہ اسی امت سے کہ بروز نام حضرت حجت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ہوگا - منصب رسالت عطا فرما دے - تاکہ مگر ختم نبوت ہی نہ ٹوٹے - اور شرف اس امت کا بھی قائم رہے - اور مثالیث سلسلہ موسویہ ہی مستحق ہوں دے اور وعدہ الہی ہی انجام کو پہنچے - ان اللہ کا یخلف المیعاد -

مولوی صاحب - کیا پر علی علیہ السلام آسمان سے نہ اتریں گے - اور ان کے واسطے قرب قیامت میں زمین نہ رکھا جاوے گا - اور دجال کے ساتھ مقابلہ نہ کریں گے -

میں - مولوی صاحب یہ خیال محال ہے - عیسیٰ علیہ السلام نہ آسمان پر گئے ہیں اور نہ اتریں گے - اور نہ زندہ ہیں قرآن مجید میں رفع الی اللہ ہے نہ رفع الی السماں نیز بغرض محال حضرت عیسیٰ علیہ السلام نبی اسرائیلی کے نزول سے شرف کنتہ خیر ائمة اخرجت للناس ہاتھ سے چلا جاتا ہے - کیوں کہ درمیان نبی اسرائیل ہزار ہا انبیاء مبعوث ہوئے - اور یہ غیر الاحم اس سے محروم رہ جاوے - اور کوئی نبی پیدا نہ ہو دے کہ دین کی تجدید کرے اور آخر ایک نبی اسرائیلی کو جو فوت ہو چکے ہیں پر دوبارہ زندہ کیا جاوے اور امت محمدیہ کی اصلاح کرے - اس خیال است و محال است و جنوں مولوی صاحب ! اچھا جس مہدی صاحب کے آنے کی خبر تھی وہ مرزا صاحب ہی ہیں - میں - تاریب فیه - کیا آپ کو شک ہے اگر شک ہے تو گویا قرآن مجید و حدیث پر شک ہے - مولوی صاحب - اچھا قرآن مجید میں کوئی ایسی

امت دکھلاؤ - جس پر مجھے قریباً یقین آجائے اور شک رفع ہو جاوے -

میں - سورہ فاتحہ میں جو ام الكتاب اور نماز پنجگانہ میں پڑھی جاتی ہے - اس میں حضرت اقدس امام الزمان علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے - غیر الغضوب علیہم باتفاق کل مفسرین فرقہ مغضوب علیہم سے فرقہ یو دراد ہے -

کہ بیاعت انکار رسالت حضرت عیسیٰ علیہ السلام - ان پر غضب نازل ہوا تھا - اس انعام پر اللہ تعالیٰ نے مسلمانان امت محمدیہ کو یہ دعا تلقین فرمائی ہے کہ بار الہی ایسا نہ کر کہ مثل یہود ہو جاویں - جنہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قتل کا ارادہ کیا تھا - یہاں سے بخوبی واضح ہوتا ہے - کہ امت محمدیہ جسے ہی ایک آدمی مثیل مسیح پیدا ہو نیوالا ہے - جس سے لوگ انکار کریں گے اور وہ فرقے یو د سے تشبیہ دے گئے ہیں - ورنہ اس دعا کی تلقین و تسلیم کی کیا ضرورت تھی اس سے صاف ثابت ہے کہ مسیح موعود کی مخالفت کریں گے اور اختلاف کرنے والے یہودی خصلت ہوں گے مولوی صاحب ! پھر ہندوستان کے سربراہان و دروہ علماء کیوں نہیں مانتے - ؟

میں - یہ کچھ دلیل نہیں - جو عالم فاضل ہیں وہ سب حضرت اقدس کی بیعت میں داخل ہو چکے ہیں - اور جو من گھڑت معانی کرنے کے عادی اور لکیر کے فقیر ہیں ان کو خداوند کریم انشاء اللہ تعالیٰ جلدی رجوع کرے گا - مولوی صاحب - مجھ کو کامل یقین ہو گیا کہ حضرت مرزا صاحب مجدد و مہدی مسیح موعود ہیں - مگر میرے خیالات کسی پر ظاہر نہ کرنا - اول تو سب لوگ مجھ کو امامت سے علیحدہ کر دیوں گے - دوم طالب العلم مجھ سے چلے جا دیں گے - سوم - مجھ کو کافر کہیں گے میں ضعیف العمر ہوں کس طرح اوقات کروں گا -

الراقم

سلیمان خاں میرمنشی لے گورکھا چا دنی ایٹ آباد

اطلاع

فیض محمد خاں سکندر انبالہ نے اخبار بد میں اشتہار جو دیا تھا کہ وہ رسالہ تیغ الاسلام شائع کرے گا اور جو کوئی قیمت پیشگی بھیجے اس کو گہری انعام میں دی جاوے گی اور کسی صاحب کو بار جو بھیجے روپیہ کے گہری یا اخبار نہیں ملتا - تو وہ راقم کو اطلاع دیں - رستم علی - کورٹ انپکٹر انبالہ شہر ۲۸ - مئی ۱۹۰۷ء

فوجی گورنمنٹ توجہ فرمائے

ٹرینسپورٹ ڈیپارٹمنٹ

مرتب سے میرا خیال تھا کہ ٹرینسپورٹ ڈیپارٹمنٹ اسسٹنٹوں کی حالت زار کا کچھ ذکر کروں مگر چند وجوہات سے میرے اس ارادہ کو غیر معمولی التوا ہوا۔ چونکہ میں عرصہ تک اس محکمہ میں چکا ہوں۔ اس لئے جو کچھ میں کہوں گا وہ ذاتی تجربہ اور مشاہدہ کی بنیاد پر ہوگا غرض صرف یہ ہے کہ ایک تو پبلک اور میرے دیگر ہم پیشہ بھائیوں کو آگاہی ہو۔ دوم یہ کہ فیاض گورنمنٹ اس فرقہ کی حالت پر توجہ فرمائے۔ ہر محکمہ کے نقائص اور شکایات وقتاً فوقتاً بذریعہ اخبارات گورنمنٹ کے نوٹس میں آتے رہتے ہیں۔ مگر اس غریب فرقہ کی حالت زار پر نامی اخباروں نے ہی کیسی ہولے سے چار آئینہ نہیں بنائے۔

کچھ ایسی کم تو بارش اب کرم نہیں
قسمت کی بات سبزہ تربت جو غم نہیں

انسانی ڈاکٹروں کو ایسے مریض سے واسطہ پڑتا ہے جو اپنی مرض اور اس کے اسباب خود اپنے معالج کو سمجھا دیتا ہے مگر ڈیپارٹمنٹ اسسٹنٹ کو ایسے مریض سے پتہ ہوتا ہے۔ جو اپنے ڈاکٹر کی منت سماجت کرنے کی بجائے دو لیتوں سے غافل کرتا اور سینکڑوں سے ڈانٹ بتاتا ہے اسی لئے انسانی معالج کو تشخیص وغیرہ میں کوئی وقت پیش نہیں آتی۔ مگر ڈیپارٹمنٹ اسسٹنٹ اپنے خاموش اور وحشی مریض کے صحت حالت دیکھ کر ہی مرض کا سراغ لگاتا ہے۔ اس کا بھولا مریض دوائی کے اچھے بُرے اثر سے بھی تو مطلع نہیں کر سکتا! باوجود ان دفتروں کے بعض سخت دہائی اور ملک امراض کے معالج میں جس قدر کامیابی ان لوگوں کو حاصل ہوئی ہے۔ وہ محتاج بیان نہیں۔

ملٹری ہسپتال اسسٹنٹوں کو بھی جینہ ڈیپارٹمنٹ اسسٹنٹوں کے مل یا ٹرنس پاس کرنے کے بعد تین سال تک کالج اسٹڈی کے ڈپلومہ حاصل کرنا ہوتا ہے باوجود اس صورت کے ان کی تنخواہ اور عہدوں میں زمین و آسمان کا فرق ہوتا ہے۔ چنانچہ ملٹری ہسپتال اسسٹنٹوں کی تنخواہ صحت سے روپے سے لے کر ایک سو روپے تک۔ اور عہدہ وارنٹ افسر سے لے کر کمیشنڈ افسر تک ہوتا ہے۔ علاوہ ان میں ہوسٹل۔ پونی الونس اور کئی قسم کے

بھتے دئے جاتے ہیں عموماً دیکھا گیا ہے کہ تھوڑے گریڈ ہسپتال اسسٹنٹ کی تنخواہ تو صرف پچیس روپیہ ہوتی ہے مگر ایلونس وغیرہ مل ملا کر اس کی آمدنی ساٹھ ستر روپے ماسوا تک بیٹھ جاتی ہے۔ ریلوے میں سفر کرنے پر سکنڈ کلاس ریلوے وارنٹ ملتا ہے بمقابلہ اس کے ڈیپارٹمنٹ اسسٹنٹ کی تنخواہ تیس روپے ماسوا سے شروع ہو کر صرف پچیس پر ختم ہو جاتی ہے۔ اس پر ہی ترقی کے قواعد کچھ ایسے پیچیدہ ہیں کہ سکنڈ گریڈ ڈیپارٹمنٹ دفعتاً دوں کو جن کا نام لٹ کے اخیر پر ہوتا ہے فٹ گریڈ ہونے کی توقع رکھتی فضول ہے ایسا ہی اخیر کے تھوڑے گریڈ کا فٹ گریڈ ہونا تو درکنار سکنڈ گریڈ ہونا بھی محال ہوتا ہے رتبہ (عہدہ) اول سے آخر تک صرف دفعہ وار ہوتا ہے جو کہ ملٹری ڈیپارٹمنٹ میں ایک معمولی عہدہ خیال کیا جاتا ہے پونی الونس کچھ نہیں ملتا۔ کمان پر صرف ایک روپیہ ماسوا معمولی ڈرائیور کی طرح کمانڈ بھستہ دیا جاتا ہے۔ تین انین گورنمنٹ عالیہ نے ۲۴ فی میل مارچنگ بھستہ منظور فرمایا تھا اب وہ بھی بند کر دیا گیا ہے۔ ریلوے میں سفر کرنے پر تھوڑے کلاس ریلوے وارنٹ ملتا ہے رتبہ ۶ میں بذریعہ سرکلر گورنمنٹ نے انٹر کلاس ریلوے وارنٹ منظور فرمایا تھا۔ اب خدا جلنے کس قصور پر پھر تھوڑے کلاس کر دیا گیا ہے۔

ہسپتال اسسٹنٹوں کو چھوڑ کر جب اسی محکمہ ٹرینسپورٹ پر نظر ڈالی جاتی ہے تو بھی ان لوگوں کی حالت بمقابلہ ملٹری ٹرینسپورٹ اتیر مائی جاتی ہے جہاں کہ ایک معمولی درائی جس کو صرف سات روپیہ ماسوا تنخواہ ملتی ہے۔ ساٹھ روپیہ تک بعد رسائی ترقی کر سکتا ہے۔ سواری کے لئے رائڈنگ پونی اور سامی صرف رسائی دار کو ہی نہیں بلکہ انیس روپیہ تک کے دفعہ دار کو دیا جاتا ہے۔

ڈیپارٹمنٹ اسسٹنٹ کو گو عہدہ دفعہ دار دیا گیا ہے مگر معلوم نہیں کہ بمقابلہ اور دفعہ داروں کے سواری سے کیوں محروم رکھا گیا ہے حالانکہ اول الذکر کے فرائض منصبی مؤخر الذکر کی نسبت سخت اور نازک تر ہوتے ہیں جبکہ ایک ٹرینسپورٹ دفعہ دار عہدہ خدمات انجام دے کر کمیشنڈ افسر کی ترقی کر سکتا ہے تو خدا معلوم ہمارے ڈیپارٹمنٹ اسسٹنٹ کی تصور کیا ہے کہ اس کے واسطے ترقی نہیں۔

تین تین ماہ کے لمبے سفروں میں پندرہ بیس روز ان منزل پریدل طے کر کے پڑاؤ پر پہنچتے ہی سینکڑوں جانوروں کا ملاحظہ اور مریضوں کا علاج کرنا کس قدر تکلیف دہ ہے اب انہی کے ہم پیشہ سول ڈیپارٹمنٹ اسسٹنٹوں کو لیجئے جو ایک ہی کالج کے تعلیم یافتہ اور ایک ہی قسم کے سند یافتہ ہوتے ہیں اور جن کے فرائض جنگی محکمہ کے مقابلہ میں

نہایت آرام دہ ہوتے ہیں۔

سول ڈیپارٹمنٹ اسسٹنٹ مبلغ میں روپیہ سے لے کر ایک سو بیس روپیہ تک ترقی کر سکتا ہے اور اس حالت میں عہدہ گزرتا افسر سمجھا جاتا ہے۔ تنخواہ کے علاوہ مبلغ دس روپیہ سے لے کر مبلغ صحت ماسوا تک پونی الونس ریلوے میں سفر کرنے پر ڈبل انٹر کلاس سے لے کر ڈبل سکنڈ کلاس تک کرایہ اور رہائش کے لئے نہایت عمدہ اور فراخ سرکاری مکان دیا جاتا ہے۔ ٹرینسپورٹ ڈیپارٹمنٹ دفعہ دار کی طرح ایک بارہ فٹ مربع کوٹھڑی میں بند نہیں کر دئے جاتے۔ اپنے سول بھائیوں کی حالت دیکھ کر بہت سے لائق اور قابل آدمی محکمہ ٹرینسپورٹ کو چھوڑتے جاتے ہیں۔ اور نئے گریجوایٹ اس محکمہ کی حالت دیکھ کر ملازمت کرنا پسند نہیں کرتے۔

سول کے مقابلہ میں دیگر فوجی ملازمین کو ہر طرح کی رعایتیں اور تنخواہیں زیادہ دی گئی ہیں۔ ورنہ سول چوڑے کرلیسے محکمہ میں جہاں ہر وقت صعوبتیں چھیلنی اور جہاں جو کھوں میں ڈالنی پڑتی ہے کون ملازمت کرنا پسند کر سکتا ہے ہم نے مختصر طور پر اس محکمہ کے ڈیپارٹمنٹ اسسٹنٹوں کے حالات لکھے ہیں۔ اگر مفصل طور پر ان کی تکلیفات کا ذکر کیا جاوے تو مضمون طویل ہو جائے گا اندیشہ ہے آخر پر میں گورنمنٹ کو بڑے زور سے توجہ دلاتا ہوں کہ ان لوگوں کی حالت زار کی بہت جلد اصلاح فرمائی جاوے ان کی پوزیشن سول ڈیپارٹمنٹ اسسٹنٹوں سے کسی حالت میں کم نہ ہونی چاہیے۔ جن کو تنخواہ ایک سو بیس روپیہ تک ملتی ہے اور وہ گزرتا افسر کے عہدہ تک ترقی کر سکتے ہیں اور جس حالت میں ٹرینسپورٹ کے باقی دفعہ داروں ہسپتال اسسٹنٹوں اور سول ڈیپارٹمنٹ اسسٹنٹوں کو پونی الونس یا گورنمنٹ پونی دیا جاتا ہے تو انہیں ہی اس رعایت سے محروم نہ رکھا جاوے۔

راقم۔ ٹرینسپورٹ کا ایک پرانا ملازم

ضرورت ہے

مدرسہ تعلیم الاسلام کو واسطے دو سینئر ٹریڈ اسٹاڈ کی ضرورت ہے ایک انگریزی پڑانے کے لئے اور ایک ریاضی پڑانے کے لئے یہ مدرسہ باقاعدہ منظور شدہ مدرسہ اور سرکاری معائنہ کے ماتحت ہے طلبہ کو سرکاری وظائف ملنے ہیں ورنہ انہیں آدین بنام ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام قادیان۔

چودھری الازاد صاحب مرحوم کی سونم کو عرب صاحب ابوسعید لکھنؤ اور جمع کرنا چاہتے ہیں اگر کسی صاحب پس چودھری صاحب مرحوم کا کوئی خط وغیرہ ہو تو عرب صاحب کو ارسال فرما دیں

البيان

ایک علمی تاریخی رسالہ

قیمت سالانہ پیشگی چار روپیہ (رکوع)
مقام اشاعت دفتر البیان لکھنؤ
زبان معربی مع اردو ترجمہ
دفتر یہ رسالہ پہلے ماہوار شائع ہوتا تھا اور پھر قیمت تہی
سال جدید سے اب ہندو روزہ شائع ہوتا ہے اور قیمت صرف
چار روپیہ ہے ہر نمبر کی خدمات معمولاً دو جزو ہوتی ہے۔
صفحہ میں عموماً دو کالم ہوتے ہیں۔ ایک میں فیض عربی اور دوسرے
میں بالعموم اردو ترجمہ۔ مضامین تحقیق سے لکھے جاتے
ہیں۔ اور اسلامی خبریں بکثرت ہوتی ہیں
(درخواستیں باجارت دیلو آئی چاہئیں)

دعائے دعا

محمد نثار احمد صاحب پبلسری اپنی بیمار والدہ کیواسے اور اپنے
واسے جو چند مشکلات میں گرفتار ہیں احباب کی خدمت میں دعا
کیواسے درخواست کرتے ہیں۔

کارخانہ بقائے نسل انسانی

بے اولادوں کو اولاد کی خوش خبری
جن لوگوں کی اولاد نہیں یا حمل گر جاتا ہے یا مرے
ہوئے بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں
فرزند نہین سے محروم رہیں۔ ان کو ڈھنگ کی چوٹ کی اطلاع
دی جاتی ہے کہ ہم سے خط و کتابت کر کے علاج کروائیں خدا
کے فضل سے اولاد نہین پیدا ہوگی اور اگر ہماری صداقت پر
اعتبار نہ تو پہلے اقرار نامہ اسامیہ تحریر کر دیں کہ بعد علاج
اگر فرزند پیدا ہو تو ہم اتنا نذرانہ ادا کریں گے ان کا علاج انڈک
خیرج دوائے کر کیا جادے گا۔ اور فرزند پیدا ہونے کے بعد ان
سے نذرانہ لیا جادے گا۔ اس شہنشاہ کو ایک معمولی اشتہار تصور
نہ فرمادیں۔ بلکہ ہم دعوے سے کہتے ہیں۔ کہ ہندوستان بھر میں
ایک اکیلا مکمل کارخانہ یہ ہے۔ جس کی ملک بھر میں دھوم
پرج ٹی ہے۔ اور اپنی صداقت کے سبب روز افزون
ترقی کر رہا ہے۔

المشتر محمد حسین طبیب احمد آبادی موجود کارخانہ بقائے
نسل انسانی مقام بھیرہ ضلع شامپو سنی محلہ معماران

صداقت کا جھنڈا

اس کارخانے اہل ہی اہل ہندوستان میں اپنے شائقین کے لطیفانہ
کی غرض سے یہ عجیب ہنگ لگایا ہوا ہے کہ ہر ایک دنیا کا نمونہ صرف ایک کارڈ
آنے پر مفت بھیجا جادے بعد پسند جس کی دل چاہے قیمت طلب کرے۔
مسرحہ سلیکائی۔ یہ سہ سہ ہے جو استعمال کے اہل ہی روزے
اپنا جادو نما اثر دکھانا شروع کر دیتا ہے اور جملہ امراض چشم مثل گھٹن
پانی ہنر کمزوری بصارت۔ دھند۔ جالہ۔ پھولا۔ شبیری وغیرہ وغیرہ
اس طرح دفع کرتا ہے جیسے آفتاب تاریکی کو۔ قیمت صرف ۸
سنون دندان۔ لوہا کسی کو امراض دائرہ ودانت تکلیف نہیں
دیکھنے کو کہ اس سنون کے استعمال سے خواہ دائرہ پھولی ہو یا دانت
مسوڑہ میں درد ہو یا خون آتا ہو دانت چستے ہوں سنہ سے بدلو آدو
دانت میں پس ایک دفعہ لگائیے پھر دلیں بھلا چنگا ہو جاتا ہے چند
یوم کے استعمال سے پھر مرض نہیں ہوتا دانت مثل منی چمکنے لگتے
ہیں۔ قیمت فی بکس جو عرصہ کو کافی ہے۔ صرف ۸
سوئے چاندی کی گولیاں۔ یہ دوا اسم باسنی ہے جو صاحب اپنی
قوت کو ناسخ دیکھے ہیں یا عمر کی ضعیفی نے قوی کو کمزور کر دیا ہے یا
کثرت نے اعضا کو ڈھیلا بنا دیا ہے یا بچپن کی بے اعتدالیوں سے بیکار
بنایا ہے وہ ہمارا ان جو بک استعمال کریں پھر دیکھیں آپ کو کون اپنی
کمزوری کے شاک کی ہو یہ جو بک حلق سے اترے ہی اپنا اثر تمام پھیوں
پر کر دیتی ہیں پس کمزور کے لئے آب حیات میں قیمت ساٹھ روپے
المشتر حکیم ہزار حسین و محمد حسین مالکان کارخانہ احمدیہ مقام بلبلہ ضلع ہٹی

روزانہ اخبار لاہور

ہندوستان بھر میں بہترین روزانہ میہ اخبار ہے ہر روز ہر تصویر چھپتا
ہر روز ایک دلکش کارٹون بھی موجود ہوتا ہے تازہ سے تازہ خبریں اور تازہ
ہر روز چھپ جاتی ہیں اس کی ایڈیٹریل اسٹاف اعلیٰ درجہ کے راس اور دانت
نمائت ملل اور معقول ہی جاتی ہیں اسی لئے تمام مسکوں میں نہایت عزت
اور وقار سے دیکھا جاتا ہے کیونکہ ریس ہر رعیت دونوں دلی دوست
اور خیر خواہ ہے اگر آج ملک اپنے دیکھا نہ ہو تو ایک بار ضرور ملاحظہ فرمائیے
نمونہ کا پڑھتے وقت اس کی قیمت۔ یہ بھی صرف پچھپائی کے پر
جاری ہوتا ہے۔ درخواستوں کا پتہ۔ میجر میہ اخبار لاہور

روزانہ اخبار عام

تازہ تازہ خبریں دلچسپ ایڈیٹریل ہر روز یہ اخبار لاہور سے نکلتا
ہر ایک سے پہلا اور عمدہ روزانہ اخبار اخبار عام ہی کی دلچسپ
اور مقبل خلائق۔ نمونہ کا پڑھ کر دیکھیں۔
میجر۔ روزانہ اخبار عام

عمدہ مضبوط۔ خراس و بیلینہ آہنی مستیران لائش
و غلام حسین مالکان کارخانہ بیلینہ و خراس آہنی بنالہ
ضلع گورداسپور سے طلب فرمادیں

بجلی کے ذریعہ نامرد اور سست کا علاج

آج کل کے اکثر نوجوان بوجہ بد صحبت کے اپنی طاقت کو اپنی ہاتھوں سے ضائع کر کے بہت
کمزور ہو گئے ہیں اس بڑے کام سے آدمی کی رگیں اور پٹھے سست ہو جاتے ہیں اور آدمی اولاد
پیدا کرنے کے قابل نہیں رہتا ہے یہ نالائق حرکت آدمی کو اس قدر شرمناک اور ندامت دلاتی ہے۔
کہ جس سے آدمی گھر بار چھوڑ کر نکل جاتے ہیں اس بڑے فعل سے صرف پٹھے ہی سست نہیں ہو جاتے
بلکہ دل و مانع جگر اور دیگر اعضا ریسہ بھی کمزور ہو جاتے ہیں دل دہرے لگ جاتا ہے بصارت
اور ذہن کی پیدائش ٹھٹھ جاتی ہے۔ منی تیلی ہو کر احتلام اور سست کی مرض آگہی تلی ہو جن دن دن
کمزور ہوتا جاتا ہے بڑی بڑھ جاتی ہے آدمی شیشا سا رہتا ہے۔ ذرا سی آہٹ سے دل ڈر جاتا ہے
غرضیکہ اس نامرد فعل سے وہ وہ گھٹیا نش پش آتی ہیں جن کو مریض ہی جانتا ہے ایسی ہی
حالت کو دیکھ کر حل کے دناؤں نے برقی طاقت کے ذریعہ اس کا علاج کیا بجلی فوراً سست اعضا
کے اندر گس کر اس کو گرم کر دیتی ہیں پس ہمارے حکیم صاحب بھی ہی بجلی دلائیے سنگا کر ہزار دواؤں
ماریوں کا علاج کیا جو کہ نہایت مفید ثابت ہوا ہے اور جو آدمی یہاں سے دور رہتے ہیں ان
کی دوا سب بجلی کا روغن طلاء تیار کر کے بھیج دیں جو کہ پانی خارج کر دیتا ہے پھر ایک تیل لگایا
جاتا ہے تاکہ پٹھے موٹے ہو جائیں اس علاج سے بیمار بہت جلد تندرست ہو جاتا ہے جو کہ اس
بیماری سے قوت باہ اصلی ہی کمزور ہو جاتی ہے اس سلسلے ساتھ قوت باہ کی بھی دالی بھیجی جاتی ہے
تاکہ خن اور قوت کی کمی نہ رہے اور مرض دور ہو سکے برقی سٹ جس میں روغن طلاء برقی روغن
مالش اور قوت باہ کی دوا لگی جاتی ہے کی قیمت بلحاظ مجرب ادویات کے تین سو پچاس پانچ آنہ مع وصول ڈاک۔ درخواست آنے پر فرست مفت
مذکورہ بالا ادویات طلب کرنے کا طلب یہ تہہ ہے۔ میجر دوا لکی خانہ۔ سورج پرکاش مقام ڈنگہ ضلع گجرات

ولایت کے شاہی گھرانے کی تیار کردہ

فاسفورس کی گولیاں
جسمانی کمزوریوں کو دور کرنے اور بدن
اعلیٰ درجہ کا طاقتور بنانے میں یہ گولیاں نہایت
بہی مفید ثابت ہوئی ہیں کیونکہ انہیں نہایت متوی
اجزاء مثلاً فٹلا۔ کوئین۔ ڈیمیان۔ کوکاکس
وامیکا۔ زونا فاسفورس وغیرہ وغیرہ شامل ہیں
ان کے استعمال سے جربا۔ احتلام۔ سست
رقت۔ ضعف باہ۔ ضعف عضب۔ خور و زور
ہو کر مرد کو جوان مردی کی طاقت
ملتی ہے اور باقی زندگی آرام سے گزرتی
ہے ہر ایک شیشی ولایت کی بند شدہ ہے
جس پر لکھا ہوا ہے۔ میڈن الکلیڈ
تاکہ کسی کو دھوکہ نہ ہو دے۔ قیمت
فی بکس ۲۴ گولی مع وصول ڈاک ۴
ڈیڑ روپیہ۔

درخواست آنے پر فرست مفت
مقام ڈنگہ ضلع گجرات

بسم اللہ الرحمن الرحیم سجدہ و نعلی علی سولہ

ایک سچی بات کا اظہار

میں جو مفتوح باقوتی کا مشہور کون کون حکیم ہوں
صرف نام کا حکیم نہیں بلکہ میں نے طب کی تحصیل کی اور
چار سال پنجاب یونیورسٹی کے جماعت اطباء میں تعلیم پائی۔
عالمیاب افسر الاطباء حکیم حسام الدین لاہوری جن کا
امرتس میں بہت بڑا مطب تھا اور جناب حکیم ضیاء الدین
اور حکیم شجاع الدین صاحب جیسے باکمال نامی گرامی پشینی
خاندان حکیموں کی خدمت میں سالہا سال رہ کر تحصیل
علم طب کی اور پانچ سال متواتر ان کی زیر نگرانی ان کے
مطبوں میں پریکٹس کر کے تجربہ حاصل کیا اور شناخت اور
و علم ادویہ اور دوا سازی میں خاص مہارت حاصل کی
اور جناب حکیم مفتی سلیم اللہ صاحب کے طبی درس میں بھی ایک
طب کی بڑی بڑی کتابیں پڑھیں اور حضرت قبلہ حکیم الامت
پادشاہی حاذق حکیم مولانا مولوی حکیم نور الدین صاحب
سے طبی استفادہ اور مجربات حاصل کئے اُستادوں نے
آپ علیحدہ مطب میں مجھے بٹھایا اور اب ستولہ سال سے
اپنا مطب کر رہا ہوں اور کئی لوگوں کو طب پڑھائی بھی
ہے اور میرے شہر میں ہر طبقہ کے لوگ مجھے طبیب مانتے
ہیں اور شہر میں کئی ایک گھرانوں کے گھر کا حکیم بھی
ہوں میں اُس خاندان سے ہوں جن کو نبی نوع انسان
کی ہمدردی کے لئے اپنی جان و مال قربان کرنے کی خاطر
نے تسلا بعد تسلا فطرت عطا کی ہوئی ہے اور جس کی فیاضی
کا ملک پر سکے بیٹھا ہوا ہے میں سترہ اٹھارہ سال
سے خدا کے اُس پاک احمدی سلسلہ میں داخل ہوں۔
جو دنیا کو دجالیت اور بے ایمانی کے گڑھے سے نکالتے
اور راست بازی سکھانے کے لئے قائم ہوا ہے۔
میں بڑے بڑے احمدی بزرگ اور غیر احمدی اصحاب کی
اپنی اس عادت پر گواہ رکھتا ہوں کہ ناقص تو کیا
بلکہ متوسط درجہ کی دواؤں کا اپنے مرکبات میں
استعمال کرنا قطعی حرام سمجھتا ہوں میں علی درجہ بصیرت
ایمانا کر سکتا ہوں کہ میں اپنے مرکبات میں اصلی اور اعلیٰ
اجزاء مہیا کرنے میں سعی بلیغ کیا کرتا ہوں میں اعلیٰ قیمت
سے تیار کردہ دواؤں کو اس لئے بہت ارزاں فروخت کرتا
ہوں کہ ہر طبقہ کے لوگ آسانی سے خرید کر فائدہ اٹھا
سکیں۔ میری تجارت میں ارزانی بے علت ہے جس کا
جی چاہے آزما لے۔ میری مفتوح باقوتی ایسے اعلیٰ
اجزاء سے تیار ہوتی ہے جن سے بہتر اجزاء میسر نہیں
آسکتے۔ اور اس کی تاثیرات ایسی سریع اور دیر پا ہیں۔
کہ کوئی مرکب مفتوح اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ نسخہ بھی
شائع کر دیا گیا ہے تا ناظرین خود دیکھ سکیں۔ یہ نہایت
اوپر وزن محفوظ ہیں۔ کب سے مفتوح باقوتی جاری ہے
۱۹۰۷ء سے جب میں نے علیحدہ مطب کرنا شروع
کیا۔ ثبوت ۹ اُس زمانہ کے اشتہارات۔ جبکہ
اس سے پہلے ہمارے کسی معترض کی مفتوح کا اشتہار دیکھنا نہیں تھا
دھوکا مت کھاؤ اور مفتوح باقوتی کے سوا دوسری مت خرید

مفتوح باقوتی

باقوتی دینم (میں) قیامت تین ڈبیہ (۱۷۷۷) قیمت ایک روپے
باقوت - مروارید - زمرہ - مرجان - فیروزہ - لیشب - عقیق - بسد - لاجورد - ورق نقرہ -
ورق طلا - فادزہر - عنبر - مشک - زعفران - مومیاٹی - فولاد - جدوار - عود صلیب -
زرنب - اسارون - سنبل - سعد - درونج - آشنہ - مرزنجوش - فجاج اذخر -
ساذج - تودرین - ابریشم - ہلیلہ زنگی - سورنجان - بوزیدیان - تخم بادرنجبویہ -
صندلین - گل سرخ - پوست اترج - الاچھی خورد - پوست بیرون پستہ - گل سیوتی -
خولنجان - شقائق - ثعلب مصری - تخم فرنجشک - طباشیر - کمر با - قرنفل - کبابچینی -
بہمنین - دارچینی - عود غرقی - زرنباد - گل گاوزبان - بیاسہ - اندر جوہ - جوزبوا - بیکہای
بزرالنج - برگ پان - مویز - روغن بادام - سیب - ہی - شیرشت - کیورہ - کلاب و غیرہ
سے مرکب ہو کر بڑی محنت سے تیار ہوتی ہے۔ ہر قسم کے ضعف طاقتی اور سخت کمزوری کے
دفعی کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے روح کی ایک لطیف غذا ہے۔ مفتوح - مقوی قوت
اور اعضائے رئیسہ دل - دماغ - جگر اور احشا کی تقویت کرتی ہے اور حرارت بڑی
سے بہت ہی مناسبیت رکھتی ہے۔ دل کو خاطر خواہ نشاط اور تفریح پہنچاتی ہے۔ غم و حزن مٹانے
سے بھی یاس نہیں لے پڑتے۔ طبیعت بشاش رہتی اور خیالات خوش پیدا ہوتے ہیں۔ عقل
ہوش حافظہ و بہن ذکاوت ترقی دیتی ہے۔ کسل سستی غفلت نسیان تکان افسردگی -
اور بلال کو دور کرتی ہے عصبی شریانی اور عضلاتی نظام کو بے حد طاقت اور تحریک دیتی
ہے دماغی غلبی تناسلی قوت نہایت قوی ہو جاتی ہے نوجوانی کی غفلتوں کے نتیجے
فرمایا یہ عادات اور چھپی مایوس کر دینے والی کمزوری ہم - جنون اور مہشیات کی بری لت
اس کے استعمال سے دور ہوتی ہے اور بدن کی برباد شدہ رطوبات اور طاقت پھر عود
کر آتی ہے لطیف اور لذیذ اس قسم کی ہے کہ ایک دفعہ منہ سے لگ جائے پھر اس کے پھوڑنے
کو طبیعت نہیں چاہتی۔ اس کے اجزاء کو یونانی اور ڈاکٹری اطباء نے اکسیر مانا ہوا ہے۔
اور مفتوح باقوتی جو تمام اکسیروں کا مجموعہ ہے تمام مقویات و مفحات میں خواہ وہ کسی
نام سے نامزد اور کسی وصف سے موصوف ظاہر کی جائیں فوائد اور خاصیت میں سب اعلیٰ اور بڑے
حکیم محمد حسین مالک کا رخاں مرہم علیہ لاہور نو لکھا

نہیں شہوہ میرا ہرگز کبھی ہرزہ ورائی کا | نواسے دلکش تحقیق حق نہ ہم گناہوں | خدا یا اور کر شاخ نخل آرزوئے دل | تری ہی آبشاری میں یہ پودا لگا تاہوں

میرزا

وغیرہ وغیرہ کا

لاجواب مرکب

مفتح دلکشا

Digitized by Khilafat Library

یہ ان تدریسی ملک کی خواہش کے مطابق تیار کیا گیا ہے جن کو اپنی آباد شدہ صحت خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مفتح غنیری کی طفیل پائے ہوئے اور جو اس صحت میں بوجہ شدت گرمی مفتح غنیری کا بدل چاہتے ہیں۔ کیوں کہ مفتح غنیری کے استعمال کا موقع بسبب گرمی اور یہ مثل مشک اور زعفران وغیرہ کے ۳۱۔ اگست ۱۹۶۷ء کے بعد نصف مئی تک ہوتا ہے البتہ سرد مزاج بلغمی طبیعت کے لوگ ہمیشہ استعمال کر سکتے ہیں ان کے لئے کوئی حرج نہیں۔

مفتح دلکشا کا زخماہ حسب ذیل ہے

ایک ڈبیہ تین روپے (۳) | تین ڈبیہ آٹھ روپے (۸) | چھ ڈبیہ پندرہ روپے (۱۵) | ایک درجن ستائیس روپے (۲۷) |
 میں خدا تعالیٰ کے احسان و کرم سے وہ تمام خوبیاں ہیں جو آپ سالہا سال سے مفتح غنیری کے استعمال سے دیکھتے چلے آئے ہیں اس لئے مجھے اس کی تعریف میں صفحہ سیاہ کر کے آپ کی سمجھ خراشی منظور نہیں اور نہ پورے صفات بیان کرنے کی اس اشتہار میں گنجائش ہے۔ کسی قدر واجبی عرض کے بعد میں اس کو ختم کرتا ہوں صرف آپ اپنی بات یاد رکھیں کہ مفتح غنیری تو سردیوں میں اور مفتح دلکشا گر میوں میں استعمال کے لائق ہے۔

مفتح دلکشا اور چونکہ اکثر خرابی اور معدنی ترقیات سے جو امراض کام کر کے اس تمام دوائی امراض یا مسموموں ان جگہوں میں جہاں طاعون۔ ہیضہ پھیلا ہوا ہو یا اندیشہ ہو خدائے کریم کی فرماں برداری کے ساتھ اسکا استعمال ہرگز و مرد و خور و کلان کے لئے واجب اور لازمی ہو حفظ مقدم کے طور پر اس بڑے دوسری دوائی کا ملنا قریباً محال ہے۔
 مفتح دلکشا اس کو جو کہیں کہیں کیس مرض اور موقع پر مفید ہو سکتی ہو جنرل بلک کی اطلاع کی خاطر عرض کیا جاتا ہے کہ جن مستورات کو اسقاط حمل کا عارضہ ہو یعنی جن کا دوسرے تیسرے مہینہ کا حمل ساقط ہو جاتا ہو اور جن مستورات کو کثرت طمث یعنی ایام ماہواری میں کثرت سے خون جاری کا مرض ہو اور زیادہ خون کے نکل جانے سے زوی حالت ہو گئی ہو انہیں بلا تردد و ہلا تامل فوراً اس کو اگر استفادہ حاصل کرنا چاہئے۔

مفتح دلکشا سے وہ لوگ بھی بفضلہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو مبتلائے سہل و دق ہوں یا جن کے دماغ ہو یا کسی دوسرے مددہ چرٹ وغیرہ سے خون بکثرت نکل گیا ہو یا کسی اندرونی ناگفتہ بہ مرض سے نواسے مضحل ہو گئے ہوں انہیں ضرور اس کے استعمال بفضلہ صحت حاصل کرنی چاہئے۔

جیسا کہ اس نام سے ظاہر ہو اس کا ادنیٰ خاصہ یہ ہے کہ اسکی پہلی خوراک منہ میں ڈالتے ہی دل دماغ مفتح دلکشا میں ایک سیرج تاثیر خیرک ٹھنڈک سرور پیدا ہو کر جو اس خستہ ظاہری باطنی تیز و روشن ہر حالت میں فیالات طاعون و مہینہ سوچنے لگے ہیں دل کو وہ تقویت و تفریح پہنچتی ہو کہ گویا خدا نے ایک نئی زندگی عطائی کی یہ ضعف و بچینی۔ دل کا دھڑکنا۔ گرمی کے باعث دل کا دھڑکنا۔ جانے سانس کا بھون پانگندہ خیالی وغیرہ کے لئے ایک سچا اور قابل اعتماد تریاق ہو۔

مفتح دلکشا وہ اکیر ہے جس کے استعمال سے ضعف و دماغ تبخیر عمدہ۔ شکم کی جلن۔ جربا۔ رقت و مرعت مفتح دلکشا اکثر احتمال۔ سوزش شامہ کے باعث کثرت پیشاب۔ تقطیر البول ویرینہ و مزمن سوزا غرض تمام سوزشی امراض کے وضعیہ کے لئے ایک اکیر کا کام دینے والا ہے ضرور کرنا۔

مفتح دلکشا میں وہ جوہر ہے جو دماغی سوزش اور نکان کو بفضلہ منٹوں میں آرام دیتا ہے اس لئے منصفوں۔ امیر ملی وزیروں۔ نوابوں۔ رئیسوں جاگیرداروں۔ ججوں۔ وکیلوں تحصیلداروں۔ منصفوں۔ دروسوں۔ پولیس و فوجی عمدہ داروں اور بالخصوص کالجوں کے طلباء یا جن کو صحت کی قدر ہو اس شخص رفیق کو ہر دم اپنی حبیب میں جان کے ساتھ رکھنا چاہئے جہاں طبیعت گھبراہٹ یا نکان موسمی جیٹ ایکٹو رک

منہ میں ڈالی اور پھر تروازہ ہو کر اپنے کام میں لگ گئے۔

حکیم محمد حسین قریشی موجد مفتح غنیری و مفتح دلکشا
 کارخانہ رفیق الصحت لاہور

بدرپریس قادیان میں میل معراجین عمر کے لئے چھاپا گیا